جدید
معمولاتِ
سیفیہ
مؤلف
شیخ القرآن والحدیث پیر محمد عابد حسین سیفی
ناشر
مکتبہ محمّدیہ سیفیہ
جی ٹی روڈ مرید کے راوی ریان لاہور
0321-8401546 - 0321-6686205

جدید

معمولاتِ سیفیہ

زیر سرپرستی

پیر طریقت رہبر شریعت، حضرت مولانا صاحبزادہ

احمد سعید المعروف یار جان سیفی صاحب

مؤلف

شیخ القرآن والحدیث پیر محمد عابد حسین سیفی

ناشر

مکتبہ محمّدیہ سیفیہ

جی ٹی روڈ مرید کے راوی ریان لاہور

0321-8401546 - 0321-6686205

نام کتاب: معمولات سیفیہ
تصحیح کنندہ: حضرت علامہ صاحبزادہ احمد سعید یار جان سیفی صاحب
مؤلف: شیخ القرآن والحدیث مفتی پیر عابد حسین سیفی صاحب
پروف ریڈر: حضرت علامہ سید محمد علی شاہ صاحب
باردوئم: اگست 2007ء
اہتمام اشاعت: صوفی غلام مرتضٰی محمدی سیفی 0321-6202022
معاون اشاعت: فیاض احمد محمدی سیفی 0321-6686205
قیمت: 50
ناشر: مکتبہ محمدیہ سیفیہ راوی ریان لاہور

ملنے کا پتہ

مکتبہ سیفیہ آستانہ عالیہ سیفیہ مجددیہ فقیر آباد شریف بند روڈ لاہور
مکتبہ محمدیہ سیفیہ آستانہ عالیہ محمدیہ سیفیہ راوی ریان شریف لاہور
مکتبہ سیفیہ مدنی پلازہ رحمٰن شہید روڈ گجرات

بظلِ عنایت

محبوب سبحاں مجدد دوراں قیوم زماں امام خراساں

حضرت اخندزادہ **سیف الرحمن** پیرارچی

مبارک دامت برکاتہم العالیہ

زیب آستانہ عالیہ سیفیہ مجددیہ نقشبندیہ

سہروردیہ چشتیہ قادریہ فقیر آباد شریف بند روڈ لاہور

بظلِ حمایت

مخدوم اہلسنت عاشق ماہ رسالت شیخ العلماء والاتقیاء

حضرت میاں **محمد سیفی** حنفی ماتریدی

دامت برکاتہم العالیہ

زیب آستانہ عالیہ محمدیہ سیفیہ، حسین ٹاؤن راوی ریان شریف لاہور

صلی اللہ علیہ وسلم

حمد باری تعالیٰ جل شانہٗ

الٰہی حمد سے عاجز ہے یہ سارا جہاں تیرا
جہاں والوں سے کیونکر ہو سکے ذکر و بیاں تیرا

زمین و آسماں کے ذرے ذرے میں تیرے جلوے
نگاہوں نے جدھر دیکھا نظر آیا نشاں تیرا

ٹھکانہ ہر جگہ تیرا سمجھتے ہیں جہاں والے
سمجھ میں آ نہیں سکتا ٹھکانہ ہے کہاں تیرا

تیرا محبوب پیغمبر تیری عظمت سے واقف ہے
کہ سب نبیوں میں تنہا ہے وہی اک راز داں تیرا

جہانِ رنگ و بو کی وسعتوں کا راز داں تو ہے
نہ کوئی ہم سفر تیرا نہ کوئی کارواں تیرا

تیری ذات معلّٰی آخری تعریف کے لائق
چمن کا پتا پتا روزہ شب ہے نغمہ خواں تیرا

نعت شریف

عرشِ حق ہے مسندِ رفعت رسول اللہ ﷺ کی
دیکھنی ہے حشر میں عزت رسول اللہ ﷺ کی

قبر میں لہرائیں گے تاحشر چشمے نور کے
جلوہ فرما ہوگی جب طلعت رسول اللہ ﷺ کی

لَاوَرَبِّ الْعَرْش جس کو جو ملا ان سے ملا
بٹتی ہے کونین میں نعمت رسول اللہ ﷺ کی

وہ جہنم میں گیا جو ان سے مستغنی ہوا
ہے خلیل اللہ کو حاجت رسول اللہ ﷺ کی

ہم بھکاری وہ کریم انکا خدا ان سے فزوں
اور نہ کہنا نہیں عادت رسول اللہ ﷺ کی

اہل سنت کا ہے بیڑا پار اصحابِ حضور
نجم ہیں اور ناؤ ہے عترت رسول اللہ ﷺ کی

ٹوٹ جائینگے گناہ گاروں کے فوراً قید و بند
حشر کو کھل جائیگی طاقت رسول اللہ ﷺ کی

یا رب اک ساعت میں دُھل جائیں سیہ کاروں کے جرم
جوش پہ آجائے اب رحمت رسول اللہ ﷺ کی

اے رضا خود صاحبِ قرآں ہے مداحِ حضور
تجھ سے کب ممکن ہے پھر مدحت رسول اللہ ﷺ کی

کلامِ اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

ترتیب

Scanned by CamScanner

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

الحمد للّٰه ربِّ العٰلمین والعاقبة للمتقین والصّلوٰة

والسلام علی رسوله الکریم وعلی آله واصحابه اجمعین۔

اس کتابچہ میں سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ سیفیہ کے معمولات درج کئے گئے ہیں تاکہ ہر طالب کو راہ طریقت کے لئے نشان منزل کا کام دے سکیں، یہ امر ذہن نشین رہنا چاہیے کہ کسی شیخ کامل و مکمل کی رہنمائی کے بغیر یہ راہ طے کرنا ناممکن ہے۔ ہر کام میں مہارت کے لئے استاد کا ہونا اور سچی طلب شرط ہے۔ جتنی طلب سچی اور شیخ سے محبت کامل ہوگی اتنا ہی فیض زیادہ ملے گا۔ انسانی زندگی کا مقصد صرف معبود حقیقی کی عبادت ہے۔ جو انسان خالقِ حقیقی کی یاد میں یہ فانی زندگی بسر کرتا ہے اسے حیاتِ ابدی سے نوازا جاتا ہے۔ اس رسالے میں صرف وہی معمولات

مذکور ہیں جو قیوم ِ زمان، شہباز طریقت و حقیقت شیخ ِ کامل و مکمل حضرت سیدنا مرشدنا وسیلتنا اِلی اللہ اخندزادہ سیف الرحمٰن پیر ارچی امامِ خراسانی مدظلہ العالی نے عطا فرمائے ہیں۔

عالمِ امر:

عالمِ امر سے مراد ترکیب عناصر سے خالی جن کو صرف کُن کے اشارے سے پیدا کیا گیا ہے جیسے انسانی روحیں، لطائف مجردہ، عالم امر عرش کے اوپر ہے۔ عالم امر کے پانچوں لطائف یعنی قلب، روح، سر، خفی اور اخفیٰ کی اصل جڑ عرش کے اوپر ہے مگر اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت کاملہ سے عالم امر کے ان لطائف کو چند جگہ انسان کے جسم میں امانت رکھ دیا ہے تا کہ اللہ تعالیٰ کا قُرب حاصل کر سکے۔ عالم امر کو عالم غیب، عالم ارواح، عالم لاہوت اور عالم حیرت بھی کہتے ہیں۔

عالمِ خلق:

مادہ عناصر اربعہ سے پیدا ہونے والی مخلوق کو عالمِ خلق کہا جاتا ہے جیسے فلکیات وارضیات، یہ پانچوں لطائف نفس، ہوا، پانی، آگ اور مٹی سے مرکب ہیں، عالمِ خلق عرش کے نیچے سے لے کر تحت الثریٰ تک ہے عالمِ خلق کے پانچوں لطائف کی جڑ عالم امر کے پانچوں لطائف ہیں، یعنی نفس کی جڑ قلب، ہوا کی جڑ روح، پانی کی جڑ سر، آگ کی جڑ خفی اور خاک کی جڑ اخفیٰ ہے۔ عالمِ خلق کو عالمِ اسباب، عالمِ اجسام، عالمِ شہادت اور عالمِ ناسوت سے بھی موسوم کرتے ہیں۔

نقشہ لطائف سبعہ، زیر قدم ومقام

نمبر شمار	نام لطیفہ		نور کا رنگ	زیر قدم	مقام
1	قلب		زرد	حضرت آدم علیہ السلام	بائیں پستان کے نیچے دو انگشت کے فاصلے پر۔
2	روح		سرخ	حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت نوح علیہ السلام	دائیں پستان کے نیچے دو انگشت کے فاصلے پر۔
3	سر		سفید	حضرت موسیٰ علیہ اسلام	بائیں پستان کے اوپر دو انگشت کے فاصلے پر۔
4	خفی		سیاہ	حضرت عیسیٰ علیہ اسلام	دائیں پستان کے اُوپر دو انگشت کے فاصلے پر۔
5	اخفیٰ	عالم خلق	سبز	حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم	وسط سینہ سر اور خفی کے درمیان۔
6	نفسی		خاک کی مانند	....	پیشانی کے اوپر بالوں کی جڑ سے۔
7	قالب		آتش نما	....	وسط دماغ۔

لطائف کی مختصر تشریح اور تائید

1۔ لطیفۂ قلب:

ماسوا اللہ تعالیٰ کے نسیان اور ذات حق کے ساتھ محویت اس کی تاثیر ہے لطیفہ کا حرکت کرنا دافع غفلت اور دافع شہوت ہے۔

2۔ لطیفۂ روح

اسم ذات کی صفاتی تجلیات کا ظہور ہے۔ اس کی حرکت سے غصہ وغضب کی کیفیت میں اعتدال اور طبیعت میں سکون پیدا ہوتا ہے۔

3۔ لطیفۂ سرّ:

اللہ تعالیٰ کے شیونات اور اعتبارات کا ظہور ہے۔ یہ مشاہدہ اور دیدار کا مقام ہے۔ (صاحب کشف کیلئے) حرص کا خاتمہ ہوتا ہے دینی معاملات میں فیاضی اور فکر آخرت کی بیداری پیدا ہوتی ہے۔

4۔ لطیفۂ خفی:

صفات سلبیہ تنزیہہ کا ظہور ہے۔ حسد، بخل، کینہ، غیبت وغیرہ سے نجات ہوتی ہے۔

5۔ لطیفۂ اخفیٰ:

مرتبہ تنزیہہ اور مرتبہ احدیت مجردہ کے درمیان ایک برزخی مرتبے کے ظہور، شہود سے وابستہ ہے بلا تکلف ذکر جاری ہوتا ہے۔ تکبر، فخر و غرور اور خود پسندی وغیرہ سے نجات اور حضور و اطمینان کا حصول ہوتا ہے:۔

6۔ لطیفۂ نفسی:

نفسانیت و سرکشی مٹ جاتی ہے عجز و انکساری کا مادہ پیدا ہوتا ہے۔ ذکر میں ذوق و شوق بڑھ جاتا ہے۔

7۔ لطیفۂ قالبی:

اس کی تاثیر تمام بدن میں ظاہر ہوتی ہے مگر رذائل بشریہ اور علائق دینویہ سے مکمل رہائی پا لینے کے بعد ظاہر ہوتی ہے۔

طریقہ نفی اثبات

سب سے پہلے سانس بند کریں پھر کلمہ، لا کو ناف سے شروع کریں اور قالبی تک لائیں اور الہ کو دائیں کندھے تک اور اِلَّا اللّٰہ کی ضرب زور سے قلب (یعنی پہلے سبق) پر لگائیں تاکہ حرکت اور حرارت دوسرے لطائف تک پہنچے گنتی کریں انگلیوں پر یا تسبیح پر۔

جب سانس تنگ ہونے لگے مزید نہ روک سکیں تو طاق عدد پر چھوڑ دیں اور سانس چھوڑتے وقت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تصور سے کہیں اور یہ دعا بھی تصور میں پڑھیں۔ اِلٰهِیْ اَنْتَ مَقْصُوْدِیْ وَرِضَاكَ مَطْلُوْبِیْ اَعْطِنِیْ مَحَبَّةَ ذَاتِكَ وَمَعْرِفَةَ صِفَاتِكَ: اور چار معنوں میں سے کسی ایک کا ساتھ خیال رکھیں۔

1۔ لَا مَعْبُوْدَ اِلَّا اللّٰہ

نہیں ہے معبود مگر اللہ

2۔ لَا مَقْصُوْدَ اِلَّا اللّٰہ

نہیں ہے میرا مقصود مگر اللہ

4۔ لَا مَطْلُوْبَ اِلَّا اللّٰہ

نہیں ہے میرا مطلوب مگر اللہ

3۔ لَا مَوْجُوْدَ اِلَّا اللّٰہ

نہیں ہے موجود مگر اللہ

معبود

الہ

(دائیاں کندھا)

قلب

ناف لاالٰہائیں

میرا مقصود

الہ

(دائیاں کندھا)

قلب

ناف لاالٰہائیں

میہرا مطلوب

الہ

(دائیاں کندھا)

قلب

ناف لاالٰہائیں

موجود

الہ

(دائیاں کندھا)

قلب

ناف لاالٰہائیں
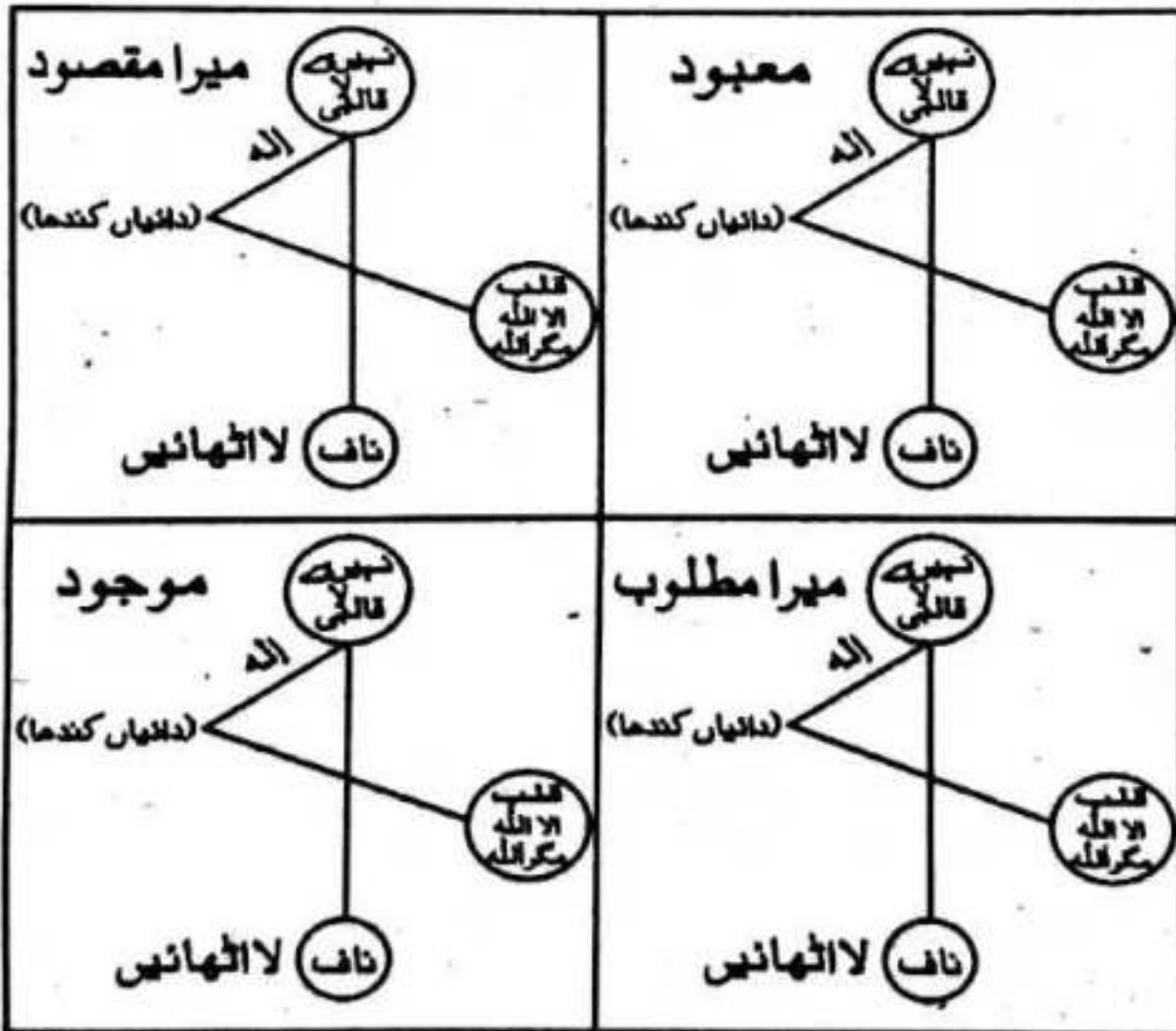
لیکن پہلے معبود و مقصود کا تکرار زیادہ کریں کہ کہیں آپ کا رجحان وحدت الوجود کی طرف نہ ہو جائے۔

مراقبات

مراقبہ کا مطلب فیض کا انتظار کرنا ہے سلسلہ میں سے کسی ایک لطیفہ کی طرف متوجہ ہو کر خداوند تعالیٰ کی جانب سے اس لطیفہ پر فیض کا انتظار کرنا چاہیے۔

مراقبہ کی شرائط

1: مراقبہ کے وقت کامل طہارت ہو، فیض الٰہی کی طرف مکمل توجہ ہو، خدا کے سوا کسی اور طرف دھیان نہ ہو۔

2: مراقب اہل سنت والجماعت ہو، مرشد کامل و مکمل سے مراقبہ کی اجازت حاصل کر چکا ہو۔

3: لطائف سبعہ کی تکمیل کے بعد ذکر الٰہی جاری ہو چکا ہو، نفی اثبات کا عامل ہونے کے بعد مراقبہ شروع کرے۔

4: ہر مراقبہ میں دنوں کی تعداد مرشد کے حکم پر موقوف ہے۔

5: مراقب کو چاہیے کہ سنن وآداب طریق کی متابعت کے خلاف نہ کرے۔

6: مراقبہ میں اگر نیند کی حالت طاری ہو تو تجدید وضو کی ضرورت نہیں۔

7: مراقبہ میں جو واقعات ظاہر ہوں اس کو صرف اپنے مرشد کے حضور عرض کرے۔

8: مراقبہ میں جتنے ایام کی گنتی مقرر ہو اس میں غفلت اور سستی نہ کرے۔

9: مراقب کو چاہیے کہ مرشد کے فیض اور توجہ کا ہر دم انتظار کرے بلکہ مرشد کی توجہات سے پورا پورا فائدہ اُٹھائے۔

10: مراقبات کی نیت فارسی میں یاد کرنا ضروری ہے۔

(نوٹ: اختصار اور ضرورت کے تحت مراقبات کی نیت صرف فارسی میں درج کی جا رہی ہے)

نیت ھائے مراقبات

1: نیت مراقبہ وقوفِ قلب:

فیض می آیداز ذات بیچون بلطیفۂ قلبی مَن بواسطہ پیران کبار رحمۃ اللہ علیہم اجمعین۔

2: نیت مراقبہ وقوفِ روح

فیض می آیداز ذات بیچون بلطیفۂ روحی مَن بواسطہ پیران کبار رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

3: نیت مراقبہ وقوف سرّ

فیض می آیداز ذات بیچون بلطیفۂ سری مَن بواسطۂ پیران کبار رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

4: نیت مراقبہ وقوف خفی

فیض می آیداز ذات بیچون بلطیفہ خفی مَن بواسطۂ پیران کبار رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

5: نیتِ مراقبہ وقوف اخفیٰ:

فیض می آید از ذات بیچون بلطیفہ اخفیٰ مَن بواسطہ پیران کبار۔ رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

6: نیت مراقبہ وقوف نفسی:

فیض می آید از ذات بیچون بلطیفہ نفسی مَن بواسطہ پیران کبار۔ رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

7: نیت مراقبہ وقوف قالبی:

فیض می آید از ذات بیچون بلطیفہ قالبی مَن بواسطہ پیران کبار۔ رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

8: نیت مراقبہ وقوف خمسہ عالم امر:

فیض می آید از ذات بیچون بلطائف خمسہ عالمِ امر مَن بواسطہ پیران کبار۔ رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

9: نیت مراقبہ وقوف خمسۂ عالم خلق:

فیض می آید از ذات بیچون بلطائف خمسۂ عالمِ خلق مَن بواسطۂ پیران کبار۔ رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

10: نیت مراقبہ وقوف مجموعہ لطائف عالم امر و عالم خلق

فیض می آید از ذات بیچون بہ مجموعہ لطائف عالم امر و عالم خلق مَن بواسطۂ پیران کبار رحمۃ اللہ علیہم اجمعین۔

11: نیت مراقبہ احدیت:

فیض می آید از ذات بیچون کہ جامع جمیع صفات و کمالات است و منزہ از جمیع عیوب و نقصانات است و بے مثل است بلطیفۂ قلبی مَن بواسطۂ پیران کبار رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

نیت اصولِ مراقبات

12: نیت مراقبۂ اصلِ قلب:

الٰہی قلبِ مَن بمقابل قلب نبی علیہ السلام۔ آں فیض تجلائے صفات فعلیہ خود کہ از قلب نبی علیہ السلام بقلب آدم علیہ السلام رسانیدہ بقلب مَن نیز برسانی بواسطۂ پیران کبار رحمۃ علیہم اجمعین

13: نیت مراقبۂ اصلِ روح:

الٰہی روح مَن بمقابل روح نبی علیہ السلام۔ آں فیض تجلائے صفات ثمانیہ ثبوتیہ ذاتیہ حقیقیہ خود کہ از روح نبی علیہ السلام بروح نوح علیہ السلام و ابراہیم علیہ السلام رسانیدہ بروح مَن نیز برسانی بواسطۂ پیران کبار رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

Scanned by CamScanner

14: نیت مراقبہ اصل سر:

الٰہی سرِ مَن بمقابل سر نبی علیہ السلام۔ آں فیض تجلائے شیونات ذاتیہ خود کہ از سر نبی علیہ السلام بہ سرِّ موسیٰ علیہ السلام رسانیدہ بہ سرِّ من نیز برسانی بواسطۂ پیران کبار رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

15: نیت مراقبہ اصل خفی:

الٰہی خفیِ مَن بمقابل خفی نبی علیہ السلام آں فیض تجلائے صفات سلبیۂ خود کہ از خفی نبی علیہ السلام بہ خفی عیسیٰ علیہ السلام رسانیدہ بہ خفی مَن نیز برسانی بواسطۂ پیران کبار رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

16: نیت مراقبۂ اصل اخفیٰ:

الٰہی اخفائے مَن بمقابل اخفائے نبی علیہ السلام۔ آن فیض تجلائے شان جامع خود کہ بہ اخفائے نبی علیہ السلام رسانیدہ بہ اخفیٰ مَن نیز برسانی بواسطۂ پیران کبار رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

17: نیت مراقبہ معیت:

فیض می آید از ذات بیچون کہ ہمراہ است ہمراہ مَن و بہمراہ جمیع ممکنات بلکہ ہمراہ ہر ذرہٗ از ذرات ممکنات ہمراہی بیچوں بمفہوم ایں آیۃ کریمہ وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَمَا كُنْتُمْ بلطائف خمسہ عالمِ امرِ مَن بواسطہٗ پیران کبار رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

18: نیت مراقبہٗ اقربیت:

فیض می آید از ذات بیچوں کہ اصل اسماء وصفات است کہ نزدیک تراست از مَن بمَن و از رگِ گردن مَن بمَن بہ نزدیکی بلاکیف بمفہوم ایں آیۃ کریمہ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ بلطیفہٗ نفسی مَن باشرکتِ لطائف خمسہ عالمِ امر مَن بواسطہٗ پیران کبار رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

19: نیت مراقبہ محبت اوّل:

فیض می آیداز ذات بے چون کہ اصل، اصل اسماء وصفات است کہ دوست می دارد مرا ومن دوست می دارم اُو او بمفہوم این آیۃ کریمہ یُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهٗ خاص بلطیفۂ نفسی مَن بواسطۂ پیران کبار رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

20: نیت مراقبۂ محبت دوم:

فیض می آیداز ذات بے چون کہ اصل ، اصل، اصلِ اسماءوصفات است کہ دوست می دارد مرا ومَن دوست می دارم اُو بمفہوم این آیۃ کریمہ یُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهٗ خاص بلطیفہ نفسی مَن بواسطۂ پیران کبار رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

21: نیت مراقبۂ دائرہ قوسی:

فیض می آیداز ذات بے چون کہ اصل اصل اصل

اسماء وصفات است و دائرہ قوسیت کہ دوست می دارد مراد من

دوست می دارم اُو بمفهوم ایں آیۃ کریمہ یُحِبُّھُمْ وَیُحِبُّونَہٗ

خاص بلطیفۂ نفسی مَن بواسطۂ پیران کبار رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

22: نیت مراقبۂ اسم ظاہر:

فیض می آید از ذاتِ بے چون کہ مسمّٰی بہ اسمِ ظاہر است

بمفهوم ایں آیۃ کریم:

"ھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ وَھُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ"

خاص بلطیفۂ نفسی مَن بواسطۂ پیران کبار رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

23: نیت مراقبۂ اسم باطن:

فیض می آید از ذاتِ بے چون کہ مسمّی بہ اسم باطن است کہ منشاء

ولایتِ علیا است و ولایت ملاء الاعلیٰ است بمفهوم ایں آیۃ کریمہ:

ھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ وَھُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ

عَلَیھِمُ بعناصر ثلاثہ مَن کہ آب وباد ونار است بواسطۂ پیرانِ
کبار رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

24: نیت مراقبہ کمالات نبوت:

فیض می آید از ذات بیچوں کہ منشاء کمالات نبوت است
بہ عنصر خاکِ من بواسطۂ پیران کبار رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

25: نیت مراقبۂ کمالات رسالت:

فیض می آید از ذات بیچون کہ منشاء کمالات رسالت است
بہ ہیت وحدانی من بواسطۂ پیران کبار رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

26: نیت مراقبہ کمالاتِ انبیاء اولوالعزم:

فیض می آید از ذات بیچوں کہ منشاء کمالات انبیاء علیہم
السلام اولوالعزم است بہ ہیئت وحدانی من بواسطۂ پیران
کبار رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

27: نیت مراقبہ حقیقت کعبہ ربانی:

فیض می آیداز ذات بیچوں کہ مسجود جمیع ممکنات است و منشاء حقیقتِ کعبہ ربانی است بہ ہیئت وحدانی من بواسطہ پیران کبار رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

28: نیت مراقبہ حقیقتِ قرآن مجید:

فیض می آیداز وسعت بیچونِ حضرت ذات کہ منشاء حقیقت قرآن مجید است بہ ہیئتِ وحدانی من بواسطہ پیران کبار رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

29: نیت مراقبہ حقیقتِ صلوٰۃ:

فیض می آیداز کمال وسعت بیچوں حضرت ذات کہ منشاء حقیقتِ صلوٰۃ است بہ ہیئت وحدانی من بواسطہ پیران کبار رحمۃ اللہ علیہم اجمعین۔

30: نیت مراقبۂ معبودیت صرفہ:

فیض می آید از حضرت ذات بیچوں کہ منشاء معبودیتِ صرفہ است بہ ہیئتِ وحدانی من بواسطۂ پیران کبار رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

31: نیت مراقبہ حقیقتِ ابراہیمیعلیہ السلام

فیض می آید از حضرت ذات بیچوں کہ محبّ صفات خود است و منشاء حقیقت ابراہیمی علیہ السلام است بہ ہیئتِ وحدانی من بواسطۂ پیران کبار رحمۃ اللہ علیہم اجمعین۔

32: نیت مراقبہ حقیقتِ موسویعلیہ السلام

فیض می آید از حضرت ذات بیچوں کہ محبّ ذات خود است و منشاء حقیقت موسویست علیہ السلام بہ ہیئتِ وحدانی من بواسطۂ پیران کبار رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

33: نیت مراقبۂ حقیقت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم

فیض می آید از حضرت ذات بیچوں کہ محب ذاتِ خود است و محبوب ذات خود است و منشاء حقیقت محمد یست علیہ السلام بہ ہیئت وحدانی من بواسطۂ پیران کبار رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

34: نیت مراقبۂ حقیقت احمدی صلی اللہ علیہ وسلم

فیض می آید از ذات بیچوں کہ محبوب ذات خود است و منشاء حقیقتِ احمد یست صلی اللہ علیہ وسلم بہ ہیئت وحدانی من بواسطۂ پیران کبار رحمۃ اللہ علیہم اجمعین۔

35: نیت مراقبۂ حُب صرفہ:

فیض می آید از ذات بیچوں کہ منشاء حُب صرفہ است بہ ہیئت وحدانی من بواسطۂ پیران کبار رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

36: نیت مراقبہ لاتعین:

فیض می آید از ذاتِ مطلق بیچوں کہ موجود است بوجود خارجی ومنزہ است از جمیع تعینات بہ ہیئتِ وحدانی من بواسطۂ پیران کبار رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

اصطلاحات حضرات نقشبندیہ رحمہم اللہ علیہم کی بیان کردہ چند اصطلاحات تحریر کی جاتی ہیں۔

ان آداب کی پابندی ضروری ہے۔

1: نظر بر قدم:

سالک چلتے وقت اپنی نظر اپنے قدم پر رکھے۔ نظر قدم پر رہے گی تو جمعیتِ باطن حاصل رہے گی اور انتشار سے محفوظ رہے گا۔

2: ھوش در دم یا وقوف زمانی

سالک ہر سانس میں ہوشیار رہے کہ وہ ذاکر ہے یا غافل

3: سفر در وطن:

یہ سیر نفسی کا نام ہے۔ دوسرے طریقوں میں سیر نفسی سیر آفاقی کے بعد ہوتی ہے جبکہ نقشبندیہ طریقہ میں سیر نفسی سے ابتدا ہوتی ہے۔ سالک اپنے نفس میں غور کرے کہ کیا غیر اللہ کی محبت باقی ہے یا نہیں، اگر باقی ہو تو توبہ کرے۔

4: خلوت در انجمن:

سالک انجمن کو بھی خلوت خانہ بنائے اور کسی طرف ملتفت نہ ہو، بعض اوقات ظاہری تفرقہ سے چارہ نہیں کہ مخلوق کے حقوق ادا ہو جائیں جبکہ تفرقہ باطن کسی وقت بھی مستحسن نہیں کہ باطن خالص اللہ تعالیٰ کے لئے ہے۔

5: یاد کرد

اس سے مراد اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے چاہے اسم ذات کا ذکر ہو یا نفی اثبات۔

6: بازگشت

چند بار ذکر کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے اس کی رضا کی طلب کی مناجات کرتا رہے۔

7: نگاہ داشت:

سالک کو چاہیے کہ ہوشیار رہے اور دل میں خطرات اور وساوس کو نہ آنے دے۔ اس سے طمانت اور فنائے قلب حاصل ہوتی ہے۔

8: یادداشت:

اللہ تعالیٰ کے لئے توجہ صرف ہے جو الفاظ و تخیلات سے مجرد ہو اور حضور بے غیبت ہو۔

9: وقوف عددی:

نفی اثبات کے ذکر میں طاق عدد کی رعایت کو کہتے ہیں۔

10: وقوف قلبی

قلب کی طرف توجہ کرنے کو کہتے ہیں۔

11: فناء:

ماسوا اللہ کا بھول جانا فنا ہے اس طرح کہ صرف وجود حقیقی مستحضر رہے اللہ تعالیٰ کی مرضی کے خلاف کوئی کام سرزد نہ ہو۔

12: بقاء:

دوسروں کی تکمیل و ہدایت کیلئے فنا میں نسیان شدہ اشیاء کی طرف لوٹ آنا بقاء ہے یعنی کامل فنا کے بعد کی کیفیت بقاء کہلاتی ہے۔

23: توجہ شیخ:

اپنی قلبی طاقت دوسروں کے دلوں پر ڈالنے کا نام توجہ ہے۔

نوٹ: جب کسی مرید کو مرشد کی اجازت سے توجہ کرنے

کی اجازت ملتی ہے تو اُس مرید یا خلیفہ کو توجہ کرتے وقت یہ دُعا پڑھ لینی چاہیے۔

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِی عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا ۝

ترجمہ: اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے اس مصیبت سے محفوظ رکھا جس میں تو مبتلا ہے اور بہت سی مخلوق پر مجھے فضیلت عطا کی (ترمذی شریف)

اس دعا کے پڑھنے سے جس آدمی پر توجہ کی جارہی ہے اُس شخص کی بیماری یا مصیبت سے توجہ کرنے والا محفوظ ہو جاتا ہے۔

24: سا سلک وسلوک

اللہ تعالیٰ کے قرب اور وصل کے حصول کے راستہ کو

سلوک کہتے ہیں اور قرب حق کی راہ پر چلنے والا اور طریقت کی منزلوں کے طے کرنے والا سالک کہلاتا ہے۔

15: مقامات عشرہ:

مقام ولایت تک پہنچنے کے لیے دس مقامات ہیں:

(1) توبہ	(2) انابت	(3) زُہد	(4) قناعت	(5) ورع
(6) صبر	(7) شکر	(8) توکل	(9) تسلیم	(10) رضا

ان کے حصول کے بغیر ولایت تک پہنچنا ناممکن ہے۔

اثباتِ وجد

وجد کیا ہے؟

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب "احیاء العلوم" میں فرماتے ہیں۔ "اللہ تعالیٰ کی محبت کے غلبہ" صدق نیت اور اللہ تعالیٰ کی ملاقات کے شوق میں جو حالت پیدا ہو وہی وجد ہے۔

1: قرآن پاک میں ارشاد خداوندی ہے کہ: (اللہ کے کلام سے) ان لوگوں کے جو اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں، بدن کانپ اٹھتے ہیں پھر ان کے بدن اور دل نرم ہو کر اللہ تعالیٰ کے ذکر کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں۔ (سورہ الزمر آیت 23)

2: ایک اور جگہ ارشاد ربانی ہے کہ: مومنین کاملین وہ ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل لرزنے لگتے ہیں ان پر کپکپی طاری ہو جاتی ہے۔ (سورۃ انفال آیت 2)

3: حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حبشی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے رقص کرتے تھے اور اپنی زبان میں "محمد صلی اللہ علیہ وسلم نیک بندے ہیں" گاتے تھے، رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ان کو اس حالت میں دیکھا تو منع نہ فرمایا اور انہیں اسی حالت پر برقرار رہنے دیا، (مسند احمد)

4: مشکوٰۃ شریف میں حدیث روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

حضرت زید رضی اللہ عنہ کو فرمایا کہ تم ہمارے بھائی اور دوست ہو، یہ سن کر وہ رقص کرنے لگے آپ ﷺ نے منع نہ فرمایا۔

5: حضرت عبداللہ بن شخیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ آپ نے کہا کہ میں آنحضرت ﷺ کے پاس آیا اور آپ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے اور آپ ﷺ کے سینے مبارک سے دیگ (میں کھولتے پانی) کی مانند رونے کی آواز نکلتی تھی (ابوداؤد، ترمذی)

6: سید الطائفہ جنید بغدادی قدس اللہ سرہ سے منقول ہے کہ سلیم سانپ کے ڈسے ہوئے کو کہتے ہیں۔ جس کو سانپ ڈسے وہ بے چینی اور اضطراب میں رہتا ہے۔ پس سلیم دل ہمیشہ بے قرار رہتا ہے۔ آپ سے پوچھا گیا کہ کچھ لوگ وجد کرتے ہیں، اور ادھر اُدھر جھکتے ہیں آپ نے فرمایا انہیں چھوڑ دو وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ خوش ہیں، یہ وہ لوگ ہیں کہ طریقت نے ان کے جگر کاٹ دیے ہیں ان کے دل پھٹ گئے ہیں اور اب

وہ بے طاقت ہو گئے ہیں، اگر وہ اپنے حال کے مداوا کے لیے حرکت کریں تو کوئی حرج نہیں۔

7: محبوب سبحانی سید شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے عمدہ وعظوں کی تاثیر سے کئی افراد کا بے خود ہو کر بے ہوش ہو جانا واقعات سے ثابت ہے۔

8: فتاوئی عالمگیری جلد اول صفحہ 100 میں تحریر ہے کہ:
"اگر کسی نے نماز میں آہ یا اوہ کیا اور بکاء مرتفع سے رویا جس کی وجہ سے حروف حاصل ہو جائیں، پس اگر یہ حالت جنت اور دوزخ کے خیال کی وجہ سے پیش آئے تو نماز صحیح اور کامل ہے لیکن اگر دنیاوی مصیبت اور درد کی وجہ سے ہو تو نماز فاسد ہے، وجد اللہ تعالیٰ کے خوف اور تجلیات کے غلبہ کی وجہ سے ہوتا ہے پس نماز یا ذکر کے وقت حرکت آنا شرعاً جائز ہے۔

مبتدی سالک کے لئے احکامات

نقشبندیہ کے مبتدی سالک کے لیے ضروری ہے کہ جب تک اس کی تربیت مکمل نہ ہو فرض نماز، سنتِ مؤکدہ کے علاوہ دیگر کوئی وظیفہ نہ کرے مثلاً نوافل پڑھنا، درود پاک پڑھنا، تلاوت کلام مجید کرنا، اللہ کا ذکر ان سے افضل ہے مگر جب تربیت مکمل ہو جائے تو پھر یہی وظائف اس کے عروج میں ممد ثابت ہوتے ہیں، حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ مکتوب نمبر 105 دفتر اول میں فرماتے ہیں: "جب حکمت کے ساتھ مقرر کیا کہ مریض جب تک بیماریوں سے تندرست نہ ہو جائے کوئی غذا انہیں فائدہ نہیں دیتی چاہے بھنا ہوا گوشت ہی کیوں نہ ہو بلکہ ایسی صورت میں قوت بخش غذا بھی فائدہ کی بجائے مرض کو بڑھا دیتی ہے۔ قلبی امراض کا علاج کرنے والے مشائخ بھی اول مرض کے دور کرنے کا حکم دیتے ہیں، ہر شخص کو اس کے نفس کی خواہشات سے نجات دلائی جاتی ہے۔

آپ مکتوب نمبر 84 دفتر سوم میں تحریر فرماتے ہیں:

"سالک کو چاہیے کہ اپنے تمام اوقات کو ذکر الٰہی میں مصروف رکھے بشرطیکہ وہ ذکر کسی شیخ کامل سے اخذ کیا ہو، اپنے تمام اوقات کو ذکر کے ساتھ اس طرح آباد رکھے کہ فرضوں اور مؤکدہ سنتوں کے بغیر کسی اور چیز میں مشغول نہ ہو حتیٰ کہ قرآن مجید کی تلاوت اور عبادت نافلہ کو بھی موقوف رکھے اور وضو ہو یا نہ ہو ہر حال میں ذکر کرتا رہے اور کھڑے بیٹھے اور لیٹے ہوئے بھی ذکر میں مشغول رہے اور چلنے پھرنے کھانے پینے اور سونے کے وقت بھی ذکر سے خالی نہ رہے"

اسباق سلسلہ عالیہ چشتیہ ہاشمیہ سیفیہ شریف

پہلا سبق:

کلمہ "ھو" ہے

طریقہ ذکر۔ ترتیب یہ ہے کہ "ھو" کو آپ روح سے

شروع کریں روح سے قلب اور "قلب سے سر" "سر سے اخفیٰ" "اخفیٰ سے خفی" اور پھر روح تک ایک گول دائرہ کی شکل میں گھماتے جائیں اور اس کو ایک تلوار فرض کریں کہ ماسویٰ اللہ کو آپ کے باطن سے نکال رہا ہے جب یہ نقش پختہ ہو جائے تو شروع سے زبان سے بھی پڑھنا شروع کریں اور ایک مینار بلا کیف لاتعین تک فرض کریں اور مینارے کے باہر گول دائرے کی صورت میں سیڑھیاں معین اوپر عروجات کریں اور تفصیل اسماء وصفات سے فیض حاصل کریں، تعداد کی حد نہیں۔

دوسرا سبق: اللہ ھو

طریقہ ذکر:۔ کلمہء "اللّٰــــہ" کا تصور قلب پر اور کلمہء "ھو" کا تصور روح پر کریں اور زبان سے بھی ادا کرتے رہیں اور عروجات اُسی طرح ایک مینارہ بلا کیف جو لاتعین تک ہو اُس مینارے کے اندر سے گول دائرہ کی شکل پر سیڑھیاں عروج

کریں اور یہاں بین الاجمال والتفصیل اسماء وصفات سے
فیض حاصل کریں تعداد کی کوئی حد نہیں لیکن یہ یاد رکھیں کہ اللہ
الگ حکم ہے اور ھوالگ حکم ہے دونوں کے درمیان فرق لازم
ہے اور اللہ کے ھا کو واضح پڑھیں۔

تیسرا سبق: ھو اللہ

طریقہ ذکر:۔ کلمہء "ھو" کا تصور روح پر اور کلمہء "
اللّٰہ" کا تصور قلب پر اور زبان سے بھی آداء کریں عروجات
اُسی طرح ایک مینارہ بلا کیف جو لاتعین تک ہو اُس کے اندر
بالکل سیدھا یعنی مستقیم طور پر عروجات کرنا ہے اور یہاں
اجمال اسماء وصفات سے فیض لینا ہے تعداد کی کوئی حد نہیں۔

چوتھا سبق:

انت الھادی انت الحق لیس الھادی الاھو

طریقہ ذکر:۔ "اَنْتَ الْھَادِی اَنْتَ" کا تصور قلب پر اور

اَلْحَقُّ کا تصور انھی پر لیس اَلْھَادِیْ کو انھی سے واپس شروع کر کے اِلَّا کو قلب پر اور "ھو" کو روح پر اور ساتھ ساتھ زبان سے بھی پڑھنا ہے، تعداد کی کوئی حد نہیں۔

پہلے تینوں اسباق عروجی تھے اور یہ چوتھا سبق نزولی ہے دعوت وارشاد کے لئے رجوع یا نزول ضروری ہے اور سلسلہ عالیہ چشتیہ کے اسباق کے لئے نقشبندیہ شریف کے مراقبات ہی کافی ہیں۔

اسباق سلسلہ عالیہ قادریہ ھاشمیہ سیفیہ شریف:

"اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ"

یہ استغفار شریف اگرچہ اسباق میں داخل نہیں لیکن مشائخ قادریہ شریف تزکیہ نفس کے لئے اپنے سالکین مریدوں کو تلقین فرماتے ہیں۔

استغفار شریف کو روزانہ 313 مرتبہ بمطابق تعداد رُسل پڑھنا ہے اور پڑھنے کا وقت صبح صادق طلوع ہونے سے آدھا پونہ

گھنٹہ قبل اور تہجد کے بعد کا ٹائم جس کو وقت ''سحر'' کہتے ہیں کہ اللہ رب العالمین نے بھی مومنوں کی شان بیان کرتے ہوئے فرمایا۔

وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝

اور سحری کے وقت وہ استغفار کرتے ہیں

وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ۝

اور استغفار کرنے والے ہیں سحری کے وقت

پہلا سبق: **''نفی اثبات''**

طریقہ:۔ ترتیب یہ ہے کہ کلمہء ''لا'' کو قلب سے لے کر دائیں کندھے تک لے جائیں اور ''اِلٰ'' کو قالبی پر اور ''ہ'' کو بائیں کاندھے پر اور ''اِلا اللّٰہ'' کی ضرب پوری شدت سے قلب پر تا کہ حرارت اور حرکت تمام لطائف میں محسوس ہو اور اسی طرح تصور کے ساتھ ساتھ زبان سے ادا بھی کریں اور چار معنوں میں کوئی ایک معنی کا تصور ذہن میں رکھیں ''لا معبود اِلا اللہ'' ''لامقصود اِلّا اللہ''

"لَا موجود اِلَّا اللّٰہ"

"لامطلوب اِلَّا اللّٰہ" اور ہر 100 ویں مرتبہ کے بعد اخفیٰ

پر "مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہ ﷺ" کہنا ہے۔تعداد 1000 ہزار ہے۔

دوسرا سبق اِلَّا اللّٰہُ

دوسرا سبق پہلے کی طرح ہے لا الہ الا اللّٰہ ایک بار پڑھ

کر شروع کریں۔پھر الا اللہ کی ضرب قلب پر لگاتے جائیں۔

100 کے بعد محمد رسول اللہ ﷺ اخفیٰ پر تعداد 1000 ہے۔

3: اسم ذات (یعنی اللہ) قلب پر۔پہلی دفعہ اللہ جل

جلالہ پھر اللہ اللہ 100 بار پورا کرنے کے بعد جل جلالہ زبان

سے بھی کہنا ہے اور دل سے بھی ضرب لگانا ہے۔یہ

1000 مرتبہ دہرانا ہے۔

4: "ھو" روح سے قلب قلب سے سر، سر سے اخفیٰ اخفیٰ سے

خفی خفی سے دوبارہ روح پر لانا ہے۔زبان سے بھی کہنا

ہے۔کلمہ "ھو" تلوار کی طرح فرض کرنا اور ماسوا اللہ سے قطع کرنا ہے اور چرخ کی طرح لطائف میں گردش کرنا ہے۔ نقش بننے کے بعد عرش عظیم سے فوق ایک بلا کیف مینار فرض کرنا جو کہ لاتعین تک پہنچا ہو اور اس مینار سے خارج گول گردش سے عروج کرنا لاتعین سیڑھیوں پر اور تفصیل اسماء و صفات سے فیض حاصل کرنا، پہلی دفعہ شروع کرنے پر بھی "ھو" جل جلالہ اور ہر سو مرتبہ پورا کرنے کے بعد بھی جل جلالہ کہنا ہے اور یہ عروجی سبق ہے یہ بھی (۱۰۰۰ مرتبہ) پورا کرنا ہے۔

5: مراقبہ: نماز عصر اور نماز فجر کے بعد مدینہ منورہ کی طرف منہ کر کے سانس بند کر کے بیٹھنا ہے قلب میں اللہ اللہ کہنا ہے گنتی اور طاق کی ترتیب کا لحاظ نہیں ہے، اپنے قلب کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب مبارک کے بالمقابل کرنا ہے اور قلب مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے نور حاصل کرنا، پانچ منٹ تک یا چار رکعت نماز کی مقدار۔

6: "اللّٰہ" "ھو"

طریقہ:۔ اللّٰہ قلب پر اور ھو روح پر اور زبان سے بھی

کہنا ہے، ترتیب مذکورہ کے ساتھ لاتعین تک گول گردش کے
ساتھ سیڑھیوں پر لاتعین تک عروج کرنا ہے اور مابین الاجمال
والتفصیل مرتبہ اسماء وصفات سے فیض حاصل کرنا ہے پہلی دفعہ
اور پھر ہر سو مرتبہ کے بعد جل جلالہ کہنا ہے اور یہ بھی عروجی
سبق ہے (۱۰۰۰ مرتبہ) پورا کریں۔

7: "ھو" "اللّٰہ"

طریقہ:۔ھو روح پر اور اللّٰہ قلب پر، زبان سے بھی
کہنا ہے لاتعین تک مینار کے اندر سیدھا عروج کرنا اور اسماء
وصفات کے اجمال محض سے فیض حاصل کرنا ہے اور عروجی سبق
ہے پہلی دفعہ ھو اللّٰہ جل جلالہٗ اور ہر سو مرتبہ پورا کرنے کے بعد
جل جلالہ کہنا ہے۔ یہ بھی (۱۰۰۰ مرتبہ) پورا کرنا ہے۔

8: "انت الھادی انت الحق لیس الھادی الاھو"

انت الھادی انت قلب پر الحق اخفیٰ پر لیس الھادی اخفیٰ

سے دوبارہ قلب تک اِلَّا قلب پر اور ھو روح پر ساتھ ہی ساتھ زبان سے بھی کہنا ہے یہ نزولی سبق ہے عالم کے ارشاد کے لئے رجوع کرنا ہے۔ یہ بھی (۱۰۰۰ مرتبہ) پورا کریں۔

9: " اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ " انھی میں حضور رکھنا اور زبان سے پڑھنا ہے اور مدینہ منورہ کی طرف عطر لگائے ہوئے بیٹھنا ہے اور نبی اکرم ﷺ کے انھی مبارک سے فیض حاصل کرنا ہے۔ یہ افضل طریقہ ہے لیکن بغیر عطر لگائے ہوئے پڑھنا اور مدینہ منورہ سے دوسری طرف بیٹھ کر پڑھنا بھی جائز ہے اور تکیہ لگانا بھی جائز ہے لیکن دونوں پاؤں دراز نہ ہوں، چلتے پھرتے پڑھنا جائز نہیں ہے اور بلا وضو بھی مشائخ قادریہ کے نزدیک جائز نہیں کیونکہ چلنے پھرنے میں بے التفاتی ہے اور بلا وضو ثواب نصف ہو جاتا ہے عاشقین اور سالکین کا درود شریف بذات خود نبی اکرم ﷺ سنتے ہیں یہ بھی (۱۰۰۰ مرتبہ) روزانہ پڑھنا ہے۔

اسباق سلسلہ عالیہ سہروردیہ ھاشمیہ سیفیہ شریف

طریقہ سہروردیہ شریف کے اسباق بعینہٖ طریقہ قادریہ شریف کے اسباق کی طرح ہیں ترتیب بھی وہی ہے صرف مراقبہ میں فرق ہے کہ قادریہ شریف کا مراقبہ پانچ منٹ کا ہے جبکہ سہروردیہ کا مراقبہ کم از کم بیس منٹ ہے اور اکثر زیادہ کی کوئی حد نہیں نیز طریقہ سہروردیہ شریف میں مراقبہ پانچواں سبق ہے جبکہ سہروردیہ شریف میں نواں سبق ہے اور ترتیب میں بھی فرق ہے قادریہ شریف کے مراقبہ کی ترتیب یہ ہے کہ۔

مراقبہ:

اسباق سہروردیہ شریف پورے کرنے کے بعد مدینہ منورہ کی طرف متوجہ ہو کر عطر لگا کر بیٹھ جائیں اور آنکھیں بند کرلیں (مراقبہ میں آنکھیں بند کرنا شرط ہے) اور لطائف

میں سرور کی طرح ذوق وشوق سے ذکر شروع کریں پھر تمام انبیاء علیہم السلام کی ارواح مقدسہ کو حاضر فرض کرلیں تو تمام اولیاء کرام کی ارواح طیبہ کو بھی دعوت دیں آسمان کے ملائکہ پھر زمین کے ملائکہ کو بھی دعوت دیں، جب وہ بھی حاضر فرض کریں تو وہ تمام مذکورہ ترتیب سے ذکر واذکار کرتے رہیں گے پھر آپ اپنے اسباق کا ثواب بطور تحفہ سر پر رکھ کر ان تمام ارواح مقدسہ کے ساتھ مدینہ منورہ روانہ ہو جائیں اور ان تمام کے ساتھ خود بھی لطائف میں ذکر کرتے رہیں پھر جب اس ذوق وشوق اور ذکر واذکار میں مدینہ منورہ پہنچ جائیں اور روضہ اقدس پر حاضر ہو جائیں تو پھر ایسا فرض کریں کہ حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی مرقد مبارک سے نکل کر حلقہ ذکر تشکیل دے دیا ہے اور مجلس کے صدر آپ صلی اللہ علیہ وسلم مقرر ہوئے ہیں اور اپنے مرشد کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دائیں طرف فرض کریں پھر آپ

حضور ﷺ کو تحفہ پیش کریں اور مصافحہ بھی کریں پھر حضور ﷺ کے سامنے حلقہ میں بیٹھ جائیں اور ترتیب مذکورہ سے ذکر کرتے رہیں اور دوسرے سارے بزرگان بھی مذکور ترتیب سے ذکر کرتے رہیں گے اور حضور اکرم ﷺ کے سینہ مبارک سے فیض حاصل کرتے رہیں کم از کم بیس منٹ اور زیادہ کی کوئی حد نہیں بلکہ جتنے وقت تک ذوق وشوق باقی ہو، جب مراقبہ ختم کرنے کا ارادہ کریں تو نبی اکرم ﷺ سے اجازت مانگو اور رجوع قہقری سے اپنے مکان مراقبہ کو واپس ہو جاؤ اور دوسری ارواح مبارکہ بھی اپنی اپنی جگہ واپس چلی جائیں گی، جب آپ اپنے مکان پر آ پہنچیں تو مراقبہ ختم کریں (یہ کوئی وہمی مفروضہ نہیں بلکہ اہل کشف سالکین یہ معاملہ کشفاً دیکھتے ہیں اور جن سالکین کو کشف حاصل نہ ہو ان کو حضور پُر نور ﷺ کا فیض ضرور حاصل ہوتا ہے)۔

تحفۃ الاخوان

فی

ختمِ خواجگان

حمد الٰہی و درود سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد واضح ہو کہ ختم خواجگان خزینۃ الاسرار کے آخر میں آیا ہے اس کے بہت فوائد ہیں برائے دفع بلیات و رفع حاجات اور فیوضات وفتوحات اور یا ایصال ثواب ارواح طیبات کے لئے پڑھا جاتا ہے جس کی ترکیب نیچے لکھی جاتی ہے۔

ختم خواجگان

دعا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْم وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْم ٥ وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمدٍ و آلہ اصحابہ اجمعین

(۱) فاتحہ شریف۔ ۷/ ہفت مراتبہ

(۲) اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّی مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ ۱۰۰/ صد مرتبہ

(۳) درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ ۱۰۰/ صد مرتبہ

(۴) الم نشرح.......................۷۹ مرتبہ

(۵) سورۃ اخلاص شریف......۱۰۰۰/ ہزار مرتبہ

(۶) فاتحہ شریف..................۷/ ہفت بار

(۷) درود مذکور..................۱۰۰/ صد مرتبہ

ختم حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

(۱) درود مذکور......۱۰۰/ صد مرتبہ

(۲) سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ..........۵۰۰/ پنجصد مرتبہ

(۳) درود مذکور..............................۱۰۰/ صد مرتبہ

ختم خلفاء ثلٰثہ یعنی حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ وحضرت علی رضی اللہ عنہ

(۱) سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ .... ۵۰۰/ پنجصد مرتبہ

(۲) درود مذکور...................۱۰۰/ مرتبہ

ختم حضرت امام ربانی قدس اللہ سرہٗ العزیز

(۱) درود شریف مذکور............۱۰۰/صد مرتبہ

(۲) وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ

۵۰۰/پنجصد مرتبہ

(۳) درود مذکور..............۱۰۰/صد مرتبہ

ختم حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی

درود مذکورہ..............۱۰۰مرتبہ

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ..........۵۰۰/مرتبہ

درود مذکورہ..............۱۰۰/مرتبہ

ختم حضرت خواجہ معصوم اوّل قدس اللہ سرہ العزیز

درود مذکورہ....................۱۰۰/مرتبہ

لَآاِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۵۰۰مرتبہ

درود مذکورہ..................۱۰۰ مرتبہ

ختم حضرت شاہ نقشبند قدس اللہ سرہ العزیز

درود مذکورہ..................۱۰۰/ مرتبہ

اَللّٰهُمَّ یَا خَفِیَّ اللُّطْفِ اَدْرِکْنَا بِلُطْفِكَ الْخَفِیِّ ۵۰۰ مرتبہ

درود مذکورہ..................۱۰۰/ مرتبہ

ختم حضرت مولانا صاحب محمد ھاشم سمنگانی

درود مذکورہ..........................۱۰۰/ مرتبہ

اَللّٰهُمَّ یَا اَخْفَی اللُّطْفِ اَدْرِکْنَا بِلُطْفِكَ الْاَخْفٰی ۵۰۰/ مرتبہ

درود مذکورہ..........................۱۰۰/ مرتبہ

ختم حضرت مرشدنا اخندزادہ صاحب قدس اللہ سرہٗ

(۱) درود شریف مذکورہ...........۱۰۰/ صد مرتبہ

(۲) سورۃ لایلف قریش...........۵۰۰/ پنجصد مرتبہ

ختم حضرت اویس قرنی

(۱) درود شریف مذکور............۷/ ہفت مرتبہ

(۲) حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ..............۱۰۰/ صد مرتبہ

(۳) درود شریف مذکور............۷/ مرتبہ

ختم حضرت میاں محمد حنفی سیفی دامت برکاتہم العالیہ

درود مذکورہ......................۷ مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاُمَّةِ مُحَمَّدٍ ﷺ وَارْحَمْ عَلٰى اُمَّةِ مُحَمَّدٍ ﷺ وَتَجَاوَزْ عَنْ جَمِيْعِ سَيِّئَاتِ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ ﷺ..................۷ مرتبہ

درود مذکورہ......................۷ مرتبہ

ختم حضرت خضر علیٰ نبینا علیہ السلام

(۱) درود شریف مذکور............۷/ ہفت مرتبہ

(۲) وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ ۱۰۰/ صد مرتبہ

(۳) درود شریف مذکور............۷/ ہفت مرتبہ

اللّٰھم اغفر لامۃ محمد وارحم علی امۃ

(۱) اَللّٰھُمَّ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتُ ......۱۰۰/ صد مرتبہ

(۲) اَللّٰھُمَّ یَا اَحَلَّ الْمُشْکِلَاتُ ......۱۰۰/ صد مرتبہ

(۳) اَللّٰھُمَّ یَا کَافِیَ الْمُھِمَّاتُ ......۱۰۰/ صد مرتبہ

(۴) اَللّٰھُمَّ یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتُ ......۱۰۰/ صد مرتبہ

(۵) اَللّٰھُمَّ یَا شَافِیَ الْاَمْرَاض ......۱۰۰/ صد مرتبہ

(۶) اَللّٰھُمَّ یَا رَافِعَ الدَّرَجَات ......۱۰۰/ صد مرتبہ

(۷) اَللّٰھُمَّ یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَات ......۱۰۰/ مرتبہ

(۸)	اَللّٰھُمَّ یَاھَادِیَ الْمُضِلِّیْنَ	......۱۰۰/صدمرتبہ
(۹)	اَللّٰھُمَّ یَا اَمَانَ الْخَائِفِیْنَ	......۱۰۰/صدمرتبہ
(۱۰)	اَللّٰھُمَّ یَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ	......۱۰۰/صدمرتبہ
(۱۱)	اَللّٰھُمَّ یَارَاحِمَ الْعَاصِیْنَ	......۱۰۰/صدمرتبہ
(۱۲)	اَللّٰھُمَّ یَا اَجَارَ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ	......۱۰۰/صدمرتبہ
(۱۳)	اَللّٰھُمَّ یَامُیَسِّرَ کُلِّ عَسِیْرٍ	......۱۰۰/صدمرتبہ
(۱۴)	اَللّٰھُمَّ یَا مُنْجِیَ الْغَرْقٰی	......۱۰۰/صدمرتبہ
(۱۵)	اَللّٰھُمَّ یَا مُنْقِذَ الْھَلْکٰی	......۱۰۰/صدمرتبہ
(۱۶)	اَللّٰھُمَّ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابْ	......۱۰۰/صدمرتبہ
(۱۷)	اَللّٰھُمَّ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابْ	......۱۰۰/صدمرتبہ
(۱۸)	اَللّٰھُمَّ یَا خَیْرَ النَّاصِرِیْنَ	......۱۰۰/صدمرتبہ
(۱۹)	اَللّٰھُمَّ یَا خَیْرَ الرَّازِقِیْنَ	......۱۰۰/صدمرتبہ

(۲۰) اَللّٰھُمَّ یَا خَیْرَ الْفَاتِحِیْنَ ۱۰۰/صدمرتبہ

(۲۱) اَللّٰھُمَّ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۱۰۰/صدمرتبہ

(۲۲) اَللّٰھُمَّ یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ ۱۰۰/صدمرتبہ

(۲۳) اَللّٰھُمَّ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ......۱۰۰/صدمرتبہ

اَغِثْنَا بِفَضْلِكَ وَبِکَرَمِكَ یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ وَیَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَااَرْحَمَالرَّاحِمِیْنَ۔

اس کے بعد سورۃ النباء ایک مرتبہ تلاوت فرمائیں

دعا ایصال ثواب ختم خواجگان

پہلے درود شریف اسکے بعد اس طرح پڑھیں۔

یا رب العالمین، سورۂ مقدسہ اور ختم خواجگان شریف کا ثواب اپنی بارگاہ میں قبول و منظور فرما اسکا ثواب حضور نبی پاک صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ بے کس پناہ میں ھدیۃً ۔ تحفۃً،

نذرانۂ پیش کرتے ہیں قبول و منظور فرما۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے وسیلہ جلیلہ سے جمیع انبیآء مرسلین کے ارواح مقدسہ کو پیش کرتے ہیں قبول و منظور فرما۔ حضور ﷺ کے والدین رضاعی والدین آپکی ازواج مطہرات صاحبزادے صاحبزادیاں نواسے نواسیاں تمام اہل بیتِ عظام۔ صحابہ کرام۔ صحابیات۔ تابعین تابعات تبع تابعین تبع تابعات تمام شہداءِ کرام، علماءِ کرام، صوفیاء عظام، محدثین مفسرین کی ارواح مقدسہ کو ثواب پیش کرتے ہیں قبول منظور فرما۔ بالخصوص سلسلہ عالیہ نقشبندیہ، چشتیہ، قادریہ سہروردیہ بلکہ تمام سلاسل کے تمام بزرگانِ دین کو سلسلہ بسلسلہ ثواب پیش کرتے ہیں قبول و منظور فرما۔ بالخصوص قیوم زماں محبوب سبحاں مجدد عصر حاضر حضرت اخندزادہ سیف الرحمٰن پیر ارچی مبارک دامت برکاتہ واقبالہ کے والدین عزیز رشتہ دار اور مرشد کریم کی ارواح مقدسہ کو ثواب پیش کرتے ہیں قبول و منظور فرما۔

بالخصوص سیدی و مرشدی ....

دامت اقبالہٗ و دامت برکاتہٗ کے والدین دادا، دادای، نانا، نانی تمام عزیز رشتہ داروں کے ارواح مقدسہ کو ثواب پیش کرتے ہیں قبول و منظور فرما۔

نوٹ: خالی جگہ پر اپنے مرشد کریم کا نام پڑھ کر اُن کے عزیز و اقارب کو ثواب پیش کریں۔

ہم سب تمام حاضرین محفل کے عزیز رشتہ دار والدین کو ثواب عطا فرما۔

ہمارے اور ہمارے والدین کے صغیرے کبیرے گناہ معاف فرما۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَمِیْعِ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الاحیاءُ والاموات اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

دوسری دعا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ ۝ اَللّٰھُمَّ اَرِنَا الْحَقَّ حَقًّا وَّارْزُقْنَا اِتِّبَاعَہٗ وَاَرِنَا الْبَاطِلَ بَاطِلًا وَّارْزُقْنَا اِجْتِنَابَہٗ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

۲۲۔درود مذکورہ ۷ مرتبہ

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ

۲۳۔دعا۔ اَللّٰھُمَّ صل علی سیدنا محمد وآلہ وبارك وسلم اَللّٰھُمَّ قَھِّرْ وَدَمِّرْ اَعْدَاءَ نَا وَشَطِّطْ شَمْلَھُمْ وَفَرِّقْ جَمْعَھُمْ وَقَلِّبْ تَدَابِیْرَھُمْ وَخَرِّبْ بُنْیَانَھُمْ وَقَرِّبْ اٰجَالَھُمْ وَقَصِّرْ اَعْمَارَھُمْ وَاشْغَلْھُمْ بِاَبْدَانِھِمْ وَخُذْھُمْ اَخْذَ عَزِیْزٍ مُّقْتَدِرٍ اَللّٰھُمَّ اشْغَلِ الظّٰلِمِیْنَ بِالظّٰلِمِیْنَ وَاَخْرِجْنَا مِنْ بَیْنِھِمْ سَالِمِیْنَ وَغَانِمِیْنَ۔

یارب ذوالجلال ہم سب کی حاضری قبول فرما شر شیطان اور شر نفس سے بچا۔ حاسدین مخالفین کے شر سے بچا۔ خناس من الجنۃ والناس کے شر سے بچا۔ بے ادباں۔ گستاخان کو نیست و نابود فرما عشاقان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت فرما۔ بالخصوص۔ مبارک صاحب اور آپ کی تمام اولاد اور خلفاء کی حفاظت فرما۔ ان اولیاء کے فیوض و برکات، انوار و تجلیات اور تصرفات و اختیارات کے اندر ترقی فرما۔ سب سالکین ذاکرین کو استقامت عطا فرما۔ آنے والی تمام آفات بلیات اور بیماریوں سے محفوظ فرما۔ ہم سب کو رکھیں نال شان دے توریں نال ایمان دے۔ (امین)

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ وَنُوْرِ عَرْشِهٖ وَزِيْنَةِ فَرْشِهٖ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

فضائل سورۃ السجدۃ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سورہ سجدہ اور سورۃ الملک پڑھے بغیر نہیں سویا کرتے تھے۔ (دارمی، ترمذی، ترمذی، نسائی، حاکم، عن جابر)

ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو اس سورۃ او رتبارک کو مغرب اور عشاء کے درمیاں پڑھے گویا اس نے لیلتہ القدر کا قیام کیا۔

سورہ سجدہ قیامت کے دن اس طرح آئے گی کہ اس کے دو بازو ہوں گے اور اپنے پڑھنے والوں پر پردہ کرے گی اور (فرشتوں سے) کہے گی کہ اس شخص پر کوئی راستہ نہیں اس پر کوئی راستہ یعنی اس کو مت پکڑو، اسے

چھوڑ دو۔ الم سجدہ اور تبارک اذی دیگر سورتوں پر ساٹھ نیکیاں زائد رکھتی ہیں اور ابن عمر نے ساٹھ درج فرمایا۔ (دارمی، ترمذی)

حضور ﷺ جمعہ کے دن نماز فجر میں سورہ الم تنزیل السجدہ پڑھا کرتے تھے۔

(تفسیر روح المعانی جلد ۲۱ صفحہ ۱۰۴ بحوالہ بخاری و مسلم عن ابی ہریرہ وابن عباس)

ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً مَّكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — سُوْرَةُ السَّجْدَةِ وَثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

الٓمّٓ ﴿١﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ

افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ

مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿٣﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ

الْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۗ

مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ۗ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤﴾ يُدَبِّرُ

الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ

مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿٥﴾ ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٦﴾ الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ

الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ﴿٧﴾ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿٨﴾

ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ

وَالْاَفْئِدَةَ ۗ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٩﴾ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ

ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۬ؕ بَلْ هُمْ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ﴿١٠﴾ قُلْ

يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿١١﴾

وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا

وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿١٢﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا

كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنَ
الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳﴾ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ
هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا
يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ
رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۱۵﴾ تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ
يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۡ وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَلَا تَعْلَمُ
نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾
اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ۭ لَا يَسْتَوٗنَ ﴿۱۸﴾ اَمَّا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۡ نُزُلًۢا بِمَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ
يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ
كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ
الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ
رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ۭ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ
اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَاۗىِٕهٖ وَجَعَلْنٰهُ
هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ﴿۲۳﴾ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَىِٕمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا

لَمَّا صَبَرُوا ۖ وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يُوقِنُونَ ﴿٢٤﴾ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٢٥﴾ أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ
أَهْلَكْنَا مِن قَبْلِهِم مِّنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسَاكِنِهِمْ ۚ إِنَّ
فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ ۖ أَفَلَا يَسْمَعُونَ ﴿٢٦﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى
الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنفُسُهُمْ ۖ
أَفَلَا يُبْصِرُونَ ﴿٢٧﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْفَتْحُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٨﴾
قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِيمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿٢٩﴾
فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانتَظِرْ إِنَّهُم مُّنتَظِرُونَ ﴿٣٠﴾

فضائل سورۂ یٰسین

احادیث میں سورہ یٰسین شریف کے فضائل بے شمار بیان کیے گئے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ "سورۂ یٰسین قرآن کا دل ہے" اسی لیے سورہ یٰسین کو قلب قرآن کہا جاتا ہے اور اسی وجہ سے قریب المرگ شخص کے نزدیک یٰسین شریف پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے۔

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔قرآن میں ایک سورت ہے جو اللہ نزدیک بڑی عظمت والی ہے جو اسے

پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کو شریف کے لقب سے نوازے گا۔ ربیعہ اور مضر کی بکریوں کے بالوں کی تعداد سے بھی زیادہ افراد کے لئے اس سورت کے پڑھنے والے کی شفاعت قبول کی جائے گی اس عظمت والی سورت کا نام یٰسین ہے۔

اس سورت کا نام، معمہ، مدافعہ اور قاضیہ ہے۔ (ابو نصر سنجری) سعید بن منصور اور بیہقی نے حسان بن نصیر سے روایت کیا ہے کہ توریت میں سورہ یٰسین کا نام معمہ ہے۔ کیونکہ یہ اپنے پڑھے والے کو دنیا اور آخرت کی ہر بھلائی سے نوازنی ہے، ہر طرح کی بلائیں اور مصیبتیں دفع کرتی ہے اور دنیا وآخرت کے ہول سے نجات دیتی ہے۔ اس سورت کا نام مدافعہ اور قاضیہ بھی ہے کہ یہ ہر برائی کو دفع کرتی ہے اور ہر

حاجت کو پورا کرتی ہے۔ بیہقی نے اس حدیث کو منکر (ضعیف) بتایا ہے۔

حضرت معقل بن یسار سے بسند صحیح روایت ہے کہ جو شخص اس سورت کو اللہ تعالیٰ اور دار آخرت کے لئے پڑھے گا، اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ ترمذی اور دارمی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جو شخص یٰسین شریف پڑھے، اسے دس قرآن مجید پڑھنے کا ثواب ملے گا بعض نے تیس قرآن بعض نے گیارہ قرآن اور بعض نے بارہ قرآن پڑھنے کے ثواب کا ذکر کیا ہے۔ دس قرآن کے ثواب کی حدیث مرفوع ابن عباس، معقل بن یسار، عقبہ بن عامر، ابوہریرہ اور انس رضی اللہ عنہم اجمعین

سے مروی ہے۔اس حدیث پر اعتماد کرنا چاہیے۔

(تفسیر روح المعانی ج ۲۲ ص ۱۹۲۔۱۹۳)

تفسیر خازن میں ہے:

حضرت انس رضی اللہ عنہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے، قرآن دل سورۂ یٰسین ہے جو یٰسین شریف پڑھے گا، اسے اس کی قرأت کی وجہ سے دس بار قرآن مجید پڑھنے کا ثواب ملے گا۔اسے ترمذی نے روایت کیا۔(خازن ج ۴ ص ۲)

ابوداؤد میں حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اپنے مردوں پر (یعنی جو مرنے کے قریب ہوں) سورہ یٰسین پڑھا کرو۔معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خدا کی رضا مندی کے لئے جو شخص سورہ یٰسین پڑھے گا، اس کے پہلے گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔ لہٰذا اس سورت کو مرنے والوں کے پاس پڑھا کرو۔ (بیہقی، شعب الایمان، مشکوٰۃ ص ۱۸۹)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے رات کے وقت سورہ یٰسین پڑھی، اس حالت میں صبح کو اٹھے گا کہ بخشا ہوا ہوگا۔

جندب بن عبداللہ سے روایت ہے کہ جس نے رات میں اللہ کے لئے سورہ یٰسین پڑھی اس کو بخش دیا جائے گا۔ (تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۵۶۲۔۵۶۳)

نسائی نے "عمل الیوم واللیہ" نامی کتاب میں اور ابوداؤد

اور ابن ماجہ نے معقل بن یسار سے روایت کیا ہے کہ مردوں پر (یعنی قریب المرگ لوگوں پر) سورہ یٰسین پڑھا کرو۔ بزوگوں نے فرمایا کہ مرنے والوں پر اس سورت کے پڑھنے سے ان کی نزع کی مشکلات آسان ہو جاتی ہیں۔ بزار نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کے میری تمنا ہے کہ یہ سورہ یٰسین ہر امتی کے دل میں ہوتی ہے۔ (تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۵۷۳)

عطاء بن رباح تابعی سے مروی ہے کہ مجھے یہ حدیث پہنچی کہ جو آدمی دن کے آغاز میں سورہ یٰسین شریف پڑھے گا، اس کی تمام ضروریات پوری کردی جائیں گی۔

(دارمی، مشکوٰۃ ص ۱۸۹)

سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثٌ وَّثَمَانُوْنَ اٰيَةً وَّخَمْسُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰسٓ ۚ ﴿١﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۙ ﴿٢﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۙ ﴿٣﴾ عَلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ؕ ﴿٤﴾ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۙ ﴿٥﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا
مَّاۤ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٦﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ
عَلٰۤى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٧﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْۤ اَعْنَاقِهِمْ
اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿٨﴾ وَجَعَلْنَا مِنْ
بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ
فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٩﴾ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ
تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠﴾ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ
الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿١١﴾ اِنَّا نَحْنُ
نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ؕ وَكُلَّ شَيْءٍ
اَحْصَيْنٰهُ فِيْۤ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٢﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ
الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿١٣﴾ اِذْ اَرْسَلْنَاۤ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ
فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْۤا اِنَّاۤ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿١٤﴾ قَالُوْا

مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ اِنْ
اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾
وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۷﴾ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ لَئِنْ لَّمْ
تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوْا
طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾
وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا
الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۰﴾ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾
وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنْ
دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ
شَيْئًا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ
بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ
يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۷﴾ وَمَآ
اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا
مُنْزِلِيْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾
يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ

يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ
اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝ وَ
اٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ
يَاْكُلُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا
فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ۝ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۭ
اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ
الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ
نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ۝ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ
ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ
كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ۝ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ
وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۭ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ
اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۝ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ
مَا يَرْكَبُوْنَ ۝ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ۝
اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا
بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ
اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۝ وَاِذَا قِيْلَ
لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ یَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝
وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝ مَا یَنْظُرُوْنَ
اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ یَخِصِّمُوْنَ ۝ فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ
تَوْصِیَةً وَّلَآ اِلٰۤی اَهْلِهِمْ یَرْجِعُوْنَ ۝ وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ
مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰی رَبِّهِمْ یَنْسِلُوْنَ ۝ قَالُوْا یٰوَیْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ
مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ۝ اِنْ كَانَتْ
اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝ فَالْیَوْمَ
لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَیْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ اِنَّ اَصْحٰبَ
الْجَنَّةِ الْیَوْمَ فِیْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ۝ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِیْ ظِلٰلٍ عَلَی
الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ۝ لَهُمْ فِیْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا یَدَّعُوْنَ ۝
سَلٰمٌ ۣ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ۝ وَامْتَازُوا الْیَوْمَ اَیُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝
اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَیْكُمْ یٰبَنِیْۤ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّیْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ
عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ۝ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِیْ ۚ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ۝ وَلَقَدْ
اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِیْرًا ۚ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ۝ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ
الَّتِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝ اِصْلَوْهَا الْیَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝ اَلْیَوْمَ
نَخْتِمُ عَلٰۤی اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَاۤ اَیْدِیْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا
كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ۝ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰۤی اَعْیُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ

فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا
مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِى الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا
يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِىْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ
وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى
الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا
فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا
يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَاتَّخَذُوْا
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٧٤﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ
وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا
يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٦﴾ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ
فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٧﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِىَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ
مَنْ يُّحْىِ الْعِظَامَ وَهِىَ رَمِيْمٌ ﴿٧٨﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِىْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ
مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُ ۨ ﴿٧٩﴾ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ
الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿٨٠﴾ اَوَلَيْسَ الَّذِىْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۗ وَهُوَ الْخَلّٰقُ
الْعَلِيْمُ ﴿٨١﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٨٢﴾
فَسُبْحٰنَ الَّذِىْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَىْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾

فضائل سورۃ الفتح

صلح حدیبیہ سے واپسی پر مکہ اور مدینہ کے واستے میں اس سورت کا نزول ہوا۔ (بخاری وغیرہ) جب یہ سورت نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ آج رات مجھ پر ایک ایسی سورت نازل ہوئی جو مجھے دنیا کی ہر چیز سے زیادہ پیاری ہے۔ (مسلم، بخاری ج ۲ ص ۲۰۰، ۷۱۶)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے بلایا اور فرمایا۔ مجھے اس سورۃ کے بدلہ میں وہ تمام چیزیں پسند نہیں جن پر سورج نے طلوع کیا (ترمذی شریف ص ۴۶۹، مطبوعہ نور محمد کراچی، خازن ج ۴ ص ۱۴۲، تفسیر فتح القدیر ج ۵ ص ۴۲) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ یہ سورت

مجھے ان تمام چیزوں سے زیادہ پسند ہے جن پر سورج طلوع ہوا۔(بخاری شریف ج۲ص۷۱۶،۲۰۰)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سورت کے نزول کے بعد فرمایا کہ مجھے یہ سورت زمین کی ہر چیز سے زیادہ پیاری ہے۔(متفق علیہ،خازن ج۴ص۱۴۳،تفسیر فتح القدیر ج۵ص۴۲،ابن کثیر ج۳ ص۵۷۲۔۵۶۳)

ایک روایت میں ہے کہ جو آدمی اس سورت کو رمضان المبارک کی پہلی رات میں یاد کرے گا،اسے قرآن مجید یاد ہو جائے گا لیکن یہ روایت کسی حدیث صحیح میں وارد نہیں۔(روح المعانی ج۲۶،ص۷۶)

سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۝ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ

وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝ وَّ

يَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ

الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۭ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ

سَيِّاٰتِهِمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝ وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ

وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّاۗنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۭ

عَلَيْهِمْ دَاۗىِٕرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ

جَهَنَّمَ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا ۝ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ

اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝

لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ۭ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ

اَصِيْلًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ۭ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ

اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰي نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا

عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ
مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ
بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ
شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۭ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ
اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۖ
وَكُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ۝ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا
لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ۝ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ
وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ
اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ
اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ۭ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ
فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ۭ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝
قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ
شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا
حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝

لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ
حَرَجٌ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ
الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ
فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ۝ وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً
يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً
تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُوْنَ
اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝ وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا
عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ۝
وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّ
لَا نَصِيْرًا ۝ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ
اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۝ وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ
بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۝ هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ
وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَئُوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ

مَعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا
لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى
رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْۤا اَحَقَّ
بِهَا وَاَهْلَهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝ لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ
رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ
اٰمِنِيْنَ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ لَا تَخَافُوْنَ ۚ فَعَلِمَ مَا لَمْ
تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ۝ هُوَ الَّذِيْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ
بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۚ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ
تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۚ سِيْمَاهُمْ
فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ۚ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ
فِي الْاِنْجِيْلِ ۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى
عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۚ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝

فضائل سورۃ الواقعہ

یہ سورۃ بہت ہی بابرکت ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے جو آدمی ہر رات سورۃ الواقعہ پڑھے گا، اسے کبھی فاقہ نہ ہوگا۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اپنی بچیوں کو ہر رات میں اسے پڑھنے کا حکم دیتے تھے۔ (بیہقی، مشکوٰۃ ص ۱۸۹)

ابوعبید نے اپنی کتاب الفضائل میں اور ابن ضریس، حارث بن ابی اسامہ ابویعلی، ابن مردویہ اور بیہقی نے شعب الایمان میں ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا کہ جو آدمی ہر رات سورۃ الواقعہ پڑھے گا، اسے کبھی

فاقہ نہ ہوگا......ابن عسا کر نے ابن عباس سے ایسی ہی روایت مرفوعاً ذکر کی اور ابن مردویہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی۔انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد گرامی نقل کیا کہ سورۃ الواقعہ تونگری کی سورت ہے۔لہٰذا اسے پڑھوں اور اپنی اولاد کو سکھاؤ اور دیلمی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ عنہ سے مرفوعاً روایت کی کہ اپنی عورتوں کو سورۃ الواقعہ سکھاؤ کہ یہ تونگری اور مالداری کی سورت ہے۔(روح المعانی ج ۲۷ ص ۱۲۹_۱۲۹)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ مرض الموت میں مبتلا تھے۔حضرت عثمان ان کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے اور ان سے فرمانے لگے کہ اگر میں تمہیں خزانہ سے کچھ عطا کر دوں تو کیسا ہے؟انہوں نے فرمایا مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں۔حضرت عثمان نے فرمایا بعد میں تمہاری

بچیوں کے کام آئے گا۔

ابن مسعود نے کہا تم میری بچیوں کے متعلق فقر و فاقہ سے ڈرتے ہو؟ میں نے ان کو حکم دیا ہے کہ وہ ہر رات سورۃ الواقعہ پڑھا کریں...... میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو آدمی ہر رات سورۃ الواقعہ پڑھے گا، وہ کبھی فقر و فاقہ میں مبتلا نہیں ہوگا۔ (ابن کثیر ج ۴ ص ۲۸۱)

سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتٌّ وَّتِسْعُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝١ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۝٢ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝٣
إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًّا ۝٤ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۝٥ فَكَانَتْ هَبَاءً
مُّنْبَثًّا ۝٦ وَّكُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ۝٧ فَأَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ مَا أَصْحٰبُ
الْمَيْمَنَةِ ۝٨ وَأَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ مَا أَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۝٩ وَالسّٰبِقُوْنَ
السّٰبِقُوْنَ ۝١٠ أُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝١١ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝١٢ ثُلَّةٌ مِّنَ
الْأَوَّلِيْنَ ۝١٣ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝١٤ عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۝١٥ مُّتَّكِـِٕيْنَ
عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ۝١٦ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۝١٧ بِأَكْوَابٍ
وَّأَبَارِيْقَ ۙ وَكَأْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۝١٨ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ۝١٩
وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ۝٢٠ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ۝٢١ وَ
حُوْرٌ عِيْنٌ ۝٢٢ كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۝٢٣ جَزَاءً بِمَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ۝٢٤ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَأْثِيْمًا ۝٢٥ إِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا
سَلٰمًا ۝٢٦ وَأَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَا أَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۝٢٧ فِيْ سِدْرٍ
مَّخْضُوْدٍ ۝٢٨ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ۝٢٩ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ۝٣٠ وَّمَاءٍ مَّسْكُوْبٍ ۝٣١
وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ۝٣٢ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ۝٣٣ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ۝٣٤

إِنَّا أَنشَأْنَاهُنَّ إِنشَاءً ﴿٣٥﴾ فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا ﴿٣٦﴾ عُرُبًا أَتْرَابًا ﴿٣٧﴾
لِّأَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٣٨﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ﴿٣٩﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ﴿٤٠﴾
وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ ﴿٤١﴾ فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ ﴿٤٢﴾
وَظِلٍّ مِّن يَحْمُومٍ ﴿٤٣﴾ لَّا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ ﴿٤٤﴾ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ
ذَٰلِكَ مُتْرَفِينَ ﴿٤٥﴾ وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنثِ الْعَظِيمِ ﴿٤٦﴾
وَكَانُوا يَقُولُونَ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا
لَمَبْعُوثُونَ ﴿٤٧﴾ أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ﴿٤٨﴾ قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ﴿٤٩﴾
لَمَجْمُوعُونَ إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿٥٠﴾ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا
الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ ﴿٥١﴾ لَآكِلُونَ مِن شَجَرٍ مِّن زَقُّومٍ ﴿٥٢﴾ فَمَالِئُونَ
مِنْهَا الْبُطُونَ ﴿٥٣﴾ فَشَارِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ﴿٥٤﴾ فَشَارِبُونَ
شُرْبَ الْهِيمِ ﴿٥٥﴾ هَٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ﴿٥٦﴾ نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ
فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ ﴿٥٧﴾ أَفَرَأَيْتُم مَّا تُمْنُونَ ﴿٥٨﴾ أَأَنتُمْ تَخْلُقُونَهُ
أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ ﴿٥٩﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ
بِمَسْبُوقِينَ ﴿٦٠﴾ عَلَىٰ أَن نُّبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنشِئَكُمْ فِي مَا
لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٦٢﴾
أَفَرَأَيْتُم مَّا تَحْرُثُونَ ﴿٦٣﴾ أَأَنتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ ﴿٦٤﴾

لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطٰمًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ۝ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ۝

بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ۝ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ

اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ۝ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ

اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ۝ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ

اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ۝ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّ

مَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ۝ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ

ربع

النُّجُوْمِ ۝ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ۝ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ۝

فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ۝ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ۝ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ

الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ۝ وَتَجْعَلُوْنَ

رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ۝ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ۝ وَاَنْتُمْ

حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ۝ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ۝

فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ۝ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ

صٰدِقِيْنَ ۝ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝ فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۝

وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ۝ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝ فَسَلٰمٌ

لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ

الضَّآلِّيْنَ ۝ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ۝ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ۝ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ

حَتُّ الْيَقِيْنِ ۝ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝

فضائل سورۃ الملک

اس سورت کا نام تبارک اور مانعہ اور منجیہ اور مجادلہ ہے...... طبرانی نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ اس سورت کو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں ہم مانعہ (عذاب الٰہی سے روکنے والی) کہتے تھے۔

ترمذی وغیرہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا کہ بعض صحابہ نے ایک جگہ خیمہ گاڑا۔ وہاں ایک قبر تھی، جس کا ان کو علم نہ تھا۔ انہوں نے اس قبر میں ایک شخص کو سورۂ ملک پڑھتے ہوئے سنا یہاں تک کہ اس نے پوری سورت ختم کر ڈالی۔ صحابی نے آ کر حضور سے یہ ماجرا بیان کیا۔ آپ نے فرمایا یہ مانعہ ہے، یہ منجیہ ہے جو عذاب قبر سے نجات دیتی ہے۔

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے ایک شخص سے فرمایا کیا میں تم کو ایسی حدیث تحفہ میں دوں جس سے تم خوش ہو جاؤ...... تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ پڑھا کرو۔ اپنے گھر والوں کو، سارے بچوں کو اور پڑوسیوں کو سکھاؤ۔ یہ نجات دینے والی ہے، قیامت میں مجادلہ کرنے والی ہے (اپنے رب سے پڑھنے والے کے لیے جھگڑا کرے گی اور اللہ رب العزت سے مطالبہ کرے گی کہ اسے عذاب جہنم سے بچائے۔ اس کی وجہ سے اس کا پڑھنے والا عذاب قبر سے نجات پائے گا)

امام احمد، ابوداوَد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ اور حاکم نے بافادۂ تصحیح اور ان کے علاوہ بہت سے محدثین نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ قرآن مجید کی ایک سورت تیس آیتوں والی ہے۔ اس نے میری امت کے لئے ایک شخص کی سفارش کی اور اللہ نے اس کی مغفرت فرما دی۔ یہ سورت تبارک ہے۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے بسند جید طبرانی اور ابن مردویہ وغیرہ نے روایت کی ہے کہ جس نے ایک رات میں یہ سورت پڑھی اس نے سب سے عمدہ اور بہتر چیز کی قرأت کی۔ حضرت عائشہ

صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سورہ الم تنزیل السجدہ اور سورۃ تبارک ہر رات پڑھتے اور سفر و حضر میں کبھی ترک نہ فرماتے۔ چاند دیکھ کر اسے پڑھا جائے تو مہینہ کے تیس دنوں تک وہ سختیوں سے محفوظ رہے گا اس لئے کہ یہ تیس آیتیں ہیں اور تیس دن کیلئے کافی ہیں۔

(روح المعانی ج۲۹، ص،۲۱، فتح القدیر۵ص۲۵۰)

سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرُ ۝١
الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوةَ لِیَبْلُوَكُمْ اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ
وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ۝٢ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ
مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ
تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ۝٣ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْكَ
الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِیْرٌ ۝٤ وَلَقَدْ زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِمَصَابِیْحَ
وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّیٰطِیْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِیْرِ ۝٥
وَلِلَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ۝٦
اِذَآ اُلْقُوْا فِیْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِیْقًا وَّهِیَ تَفُوْرُ ۝٧ تَكَادُ تَمَیَّزُ
مِنَ الْغَیْظِ ؕ كُلَّمَآ اُلْقِیَ فِیْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ یَاْتِكُمْ
نَذِیْرٌ ۝٨ قَالُوْا بَلٰی قَدْ جَآءَنَا نَذِیْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ
اللّٰهُ مِنْ شَیْءٍ ۚ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ كَبِیْرٍ ۝٩ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا
نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِیْۤ اَصْحٰبِ السَّعِیْرِ ۝١٠ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ
فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِیْرِ ۝١١ اِنَّ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَیْبِ

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝ وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ۭ اِنَّهٗ
عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۭ وَهُوَ اللَّطِيْفُ
الْخَبِيْرُ ۝ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا
وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ۭ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ۝ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاۗءِ اَنْ
يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ۝ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاۗءِ
اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۭ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ۝ وَلَقَدْ
كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ
فَوْقَهُمْ صٰۗفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ۆ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ۭ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۢ
بَصِيْرٌ ۝ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ
الرَّحْمٰنِ ۭ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ۝ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ
اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ۝ اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا
عَلٰي وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝
قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْــِٕدَةَ ۭ
قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝ قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَ
اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝
قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۠ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ فَلَمَّا رَاَوْهُ

زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ
بِهٖ تَدَّعُوْنَ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ
رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ قُلْ هُوَ
الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ
ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ
يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ۝

فضائل سورۂ نوح

بعض حشوں میں ہے کہ نبی کریم ﷺ قوم نوح کے سامنے اس سورت کو پڑھیں گے اور نوح علیہ السلام کی صداقت کی گواہی دیں گے۔

(روح المعانی ج۲۹ص ٦٧)

سُوْرَةُ نُوْحٍ مَكِّيَّةٌ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ وَهِيَ ثَمَانٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ أَنْ أَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ
أَنْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝١ قَالَ يَا قَوْمِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ ۝٢
أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ وَأَطِيعُونِ ۝٣ يَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ
وَيُؤَخِّرْكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى ۚ إِنَّ أَجَلَ اللَّهِ إِذَا جَاءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ
لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝٤ قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلًا وَنَهَارًا ۝٥
فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَائِي إِلَّا فِرَارًا ۝٦ وَإِنِّي كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ
جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَأَصَرُّوا
وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۝٧ ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۝٨ ثُمَّ إِنِّي
أَعْلَنْتُ لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا ۝٩ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ
إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ۝١٠ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا ۝١١ وَيُمْدِدْكُمْ
بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَلْ لَكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَلْ لَكُمْ أَنْهَارًا ۝١٢
مَا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا ۝١٣ وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ۝١٤ أَلَمْ
تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا ۝١٥ وَجَعَلَ الْقَمَرَ
فِيهِنَّ نُورًا وَجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ۝١٦ وَاللَّهُ أَنْبَتَكُمْ مِنَ

الْأَرْضِ نَبَاتًا ﴿١٧﴾ ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ﴿١٨﴾ وَاللّٰهُ
جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ بِسَاطًا ﴿١٩﴾ لِتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿٢٠﴾
قَالَ نُوحٌ رَبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا مَنْ لَمْ يَزِدْهُ مَالُهُ وَ
وَلَدُهُ إِلَّا خَسَارًا ﴿٢١﴾ وَمَكَرُوا مَكْرًا كُبَّارًا ﴿٢٢﴾ وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ
آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَلَا سُوَاعًا وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَ
نَسْرًا ﴿٢٣﴾ وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا ضَلَالًا ﴿٢٤﴾
مِمَّا خَطِيئَاتِهِمْ أُغْرِقُوا فَأُدْخِلُوا نَارًا فَلَمْ يَجِدُوا لَهُمْ
مِنْ دُونِ اللّٰهِ أَنْصَارًا ﴿٢٥﴾ وَقَالَ نُوحٌ رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ
مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا ﴿٢٦﴾ إِنَّكَ إِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ وَ
لَا يَلِدُوا إِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿٢٧﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَ
لِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۖ وَلَا
تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا ﴿٢٨﴾

فضائل سورۃ المزمل

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اس سورۃ کو پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت میں خوش رکھے گا اور اس کے افلاس کو دور کردے گا جس مشکل کے لئے پڑھے گا، وہ مشکل آسان ہو جائے گی۔ حضور ﷺ نے فرمایا جو شخص اس سورۃ کو مصیبت کی حالت میں پڑھے گا، اللہ اس سے اس کی مصیبت دور کردے گا۔

علماء کا بیان ہے کہ جو شخص سورہ مزمل کا ہمیشہ ورد رکھے گا، وہ خواب میں حضور ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوگا۔

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ عِشْرُوْنَ اٰيَةً وَفِيْهَا رُكُوْعَانِ

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿١﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٢﴾ نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ

مِنْهُ قَلِيْلًا ﴿٣﴾ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ﴿٤﴾ اِنَّا سَنُلْقِيْ

عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿٥﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ

قِيْلًا ﴿٦﴾ اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ﴿٧﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَ

تَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ﴿٨﴾ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿٩﴾ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا

جَمِيْلًا ﴿١٠﴾ وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ﴿١١﴾

اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ﴿١٢﴾ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٣﴾

يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ﴿١٤﴾

اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۙ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى

فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ﴿١٥﴾ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا

وَّبِيْلًا ﴿١٦﴾ فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ

شِيْبًا ﴿١٧﴾ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ۭ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿١٨﴾ اِنَّ هٰذِهٖ

تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿١٩﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ

اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآىِٕفَةٌ

ع ٢
١٤

من الذين معك ۚ والله يقدر اليل والنهار ۚ علم ان لن
تحصوه فتاب عليكم فاقرءوا ما تيسر من القرآن ۚ علم
ان سيكون منكم مرضى ۙ واخرون يضربون في الارض
يبتغون من فضل الله ۙ واخرون يقاتلون في سبيل
الله ۖ فاقرءوا ما تيسر منه ۙ واقيموا الصلوة واتوا الزکوة
واقرضوا الله قرضا حسنا ۚ وما تقدموا لانفسكم من
خير تجدوه عند الله هو خيرا واعظم اجرا ۚ واستغفروا
الله ۚ ان الله غفور رحيم ۝٢٠

فضائل سورۃ نباء

حضور ﷺ کا ارشاد ہے کہ جس نے سورہ نباء پڑھی ،قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو شراب طہور پلائے گا۔ظہر کے بعد اس تلاوت سے بصارت میں اضافہ ہوتا ہے شخص بعد عصر اس کو پڑھتا رہے گا تو انشاء اللہ اس کی بصارت زائل ہ ہوگی۔

حضورت پاک ﷺ نے جب لوگوں کے سامنے قیامت کا تذکرہ کیا تو وہ گھبرا کر ایک دوسرے سے پوچھنے لگے کہ یہ کیا بات لائے ہیں؟اس پر یہ سورۃ نازل ہوئی۔اس منکرین قیامت پر حجت قائم کی گئی ہے اور موت کے بعد زندگی کو ثابت کیا گیا ہے۔جنت و جہنم کا تذکرہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمتوں کا بیان ہے۔

(تفسیر روح المعانی جلد ۳۰ صفحہ ۱۱۴ البحر المحیط ابو حیان صفحہ ۴۱۰ طبری جلد ۳ ص ۱)

سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝۱ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝۲ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ
مُخْتَلِفُوْنَ ۝۳ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝۴ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝۵ اَلَمْ نَجْعَلِ
الْاَرْضَ مِهٰدًا ۝۶ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۝۷ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۝۸ وَّجَعَلْنَا
نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝۹ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۝۱۰ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝۱۱
وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝۱۲ وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۝۱۳ وَّاَنْزَلْنَا
مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۝۱۴ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۝۱۵ وَّجَنّٰتٍ
اَلْفَافًا ۝۱۶ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۝۱۷ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ
فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ۝۱۸ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ۝۱۹ وَّسُيِّرَتِ
الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۝۲۰ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝۲۱ لِّلطّٰغِيْنَ
مَاٰبًا ۝۲۲ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ۝۲۳ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ۝۲۴
اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ۝۲۵ جَزَآءً وِّفَاقًا ۝۲۶ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ
حِسَابًا ۝۲۷ وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ۝۲۸ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ۝۲۹
فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ۝۳۰ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ۝۳۱
حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ۝۳۲ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ۝۳۳ وَّكَاْسًا دِهَاقًا ۝۳۴

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ۝ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ۝
رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ
خِطَابًا ۝ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۗ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا
مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۝ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ
شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ۝ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۚ يَّوْمَ
يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ۝ ع

سُورَةُ الْكٰفِرُونَ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝۱ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝۲ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۝۳ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝۴ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۝۵ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝۶

سُورَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝۳ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲ اِلٰهِ النَّاسِ ۝۳ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۝۴ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝۵ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝۶

سُورَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝۳ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝۴ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝۵

شجرہ سلسلہ عالیہ طریقہ نقشبندیہ مجددیہ معصومیۃ شمسیۃ مولویۃ ھاشمیۃ سیفیۃ

۱۔ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

۲۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

۳۔ حضرت ابوعبداللہ سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۴۔ حضرت قاسم بن محمد بن ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہم

۵۔ حضرت ابوعبداللہ امام جعفر صادق بن امام محمد باقر رضی اللہ عنہ

۶۔ حضرت ابویزید طیفور بن عیسیٰ عرف بایزید بسطامی قدس اللہ سرہٗ

۷۔ حضرت ابوالحسن علی بن جعفر خرقانی قدس اللہ سرہٗ

۸۔ حضرت ابوعلی فضل بن محمد الطوسی عرف ابوعلی فارمدی

۹۔ ابویعقوب خواجہ یوسف الہمدانی النعمانی قدس اللہ سرہٗ

۱۰۔ حضرت خواجہ عبدالخالق غجدوانی المالکی نسباً والحنفی مذھباً

۱۱۔ حضرت خواجہ عارف ریوگری قدس اللہ سرہٗ

۱۲۔ حضرت خواجہ محمود انجر فغنوی قدس اللہ سرہٗ

۱۳۔ حضرت خواجہ علی النساج رامیتی عرف حضرت عزیزان قدس اللہ سرہٗ

۱۴۔ حضرت خواجہ محمد بابا سماسی قدس اللہ سرہٗ

۱۵۔ حضرت خواجہ سید امیر کلال قدس اللہ سرہٗ

۱۶۔ (حضرت خواجہ بہاؤالدین محمد بن محمد البخاری عرف شاہ نقشبند قدس اللہ سرہٗ)

۱۷۔ حضرت خواجہ علاؤالدین محمد بن محمد عرف خواجہ عطار۔

۱۸۔ حضرت مولانا یعقوب چرخی لوگری قدس اللہ سرہٗ

۱۹۔ حضرت ناصرالدین عبیداللہ بن محمود السمر قندی

۲۰۔ حضرت مولانا محمد زاہد وخشی حصاری قدس اللہ سرہٗ

۲۱۔ حضرت خواجہ درویش محمد الخوارزمی قدس اللہ سرہٗ

۲۲۔ حضرت خواجہ محمد مقتدی الامکنگی قدس اللہ سرہٗ

۲۳۔ حضرت مؤیدالدین مبیر نگ محمد باقی باللہ الکابلی قدس اللہ سرہٗ

۲۴۔ حضرت امام ربانی مجدّد الف ثانی حضرت شیخ احمد افاروقی۔قدس اللہ

۲۵۔ حضرت عروۃ الوثقیٰ خواجہ محمد معصوم اول قدس اللہ سرہٗ

۲۶۔ حضرت خواجہ محمد صبغۃ اللہ قدس اللہ سرہٗ

۲۷۔ حضرت خواجہ محمد اسماعیل عرف امام العارفین اللہ قدس اللہ سرہٗ

۲۸۔ حضرت حاجی غلام محمد معصوم عرف خواجہ معصوم ثانی اللہ قدس اللہ سرہٗ

۲۹۔ حضرت شاہ غلام محمد عرف قدوۃ الاولیاء قدس اللہ سرہٗ

۳۰۔ حضرت حاجی محمد صفی اللہ قدس اللہ سرہٗ

۳۱۔ حضرت شاہ محمد ضیاء الحق عرف حضرت شہید قدس اللہ سرہٗ

۳۲۔ حضرت حاجی شاہ ضیاء عرف میاں جی صاحب قدس اللہ سرہٗ

۳۳۔ حضرت شمس الحق عرف حضرت صاحب کوہستانی

۳۴۔ حضرت مولانا شاہ رسول الطالقانی قدس اللہ سرہٗ

۳۵۔ حضرت مولانا محمد ہاشم السمنگانی قدس اللہ سرہٗ

حضرت سیدنا ومرشدنا و مولانا و وسیلتنا الی اللہ

۳۶۔ حضرت اخندزادہ سیف الرحمٰن اطال اللہ حیاتہٗ

۳۷۔ ....

۳۸۔ ....

۳۹۔ ....

۴۰۔ ....

سلسلہ طریقہ انیقہ، حضرات چشتیہ قدس اللہ اسرارھم عالیہ

۱۔ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

۲۔ حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ

۳۔ حضرت ابوسعید حسن بصری

۴۔ حضرت ابوالفضل عبدالواحد بن زید قدس اللہ سرہٗ

۵۔ حضرت ابوالفیض فضیل بن عیاض قدس اللہ سرہٗ

۶۔ حضرت ابواسحاق ابراہیم بن ادہم الفاروقی البلخی قدس اللہ سرہٗ

۷۔ حضرت سیدالدین خواجہ حذیفہ مرعشی قدس اللہ سرہٗ

۸۔ حضرت امین الدین شیخ ہبیرۃ البصری قدس اللہ سرہٗ

۹۔ حضرت کریم الدین منعم شیخ ممشاد علو دینوری قدس اللہ سرہٗ

۱۰۔ حضرت شریف الدین ابواسحاق شامی قدس اللہ سرہٗ

۱۱۔ حضرت قدوۃ الدین ابواحمد ابدال الچشتی الحسنی قدس اللہ سرہٗ

۱۲۔ حضرت خواجہ ابومحمد چشتی قدس اللہ سرہٗ

۱۳۔ حضرت ناصرالدین خواجہ ابویوسف الچشتی الحسینی قدس اللہ سرہٗ

۱۴۔ حضرت خواجہ قطب الدین مودود الچشتی الحسینی قدس اللہ سرہٗ

۱۵۔ حضرت نیرالدین حاجی شریف زندانی قدس اللہ سرہٗ

۱۶۔ حضرت ابومنصور خواجہ عثمان ہارونی قدس اللہ سرہٗ

۱۷۔ حضرت خواجہ معین الدین حسن الحسینی السنجری الاجمیری قدس اللہ سرہٗ

۱۸۔ حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی الاوشی الحسینی قدس اللہ سرہٗ

۱۹۔ حضرت فرید الدین مسعود الفاروقی الغزنوی عرف گنج شکر قدس اللہ سرہٗ

۲۰۔ حضرت مخدوم علاؤالدین علی احمد صابر کلیری الحسینی قدس اللہ سرہٗ

۲۱۔ حضرت شیخ شمس الدین ترک پانی پتی قدس اللہ سرہٗ

۲۲۔ حضرت جلال الدین خواجہ محمود عثمانی پانی پتی قدس اللہ سرہٗ

۲۳۔ حضرت شیخ احمد عبدالحق ابدال قدس اللہ سرہٗ

۲۴۔ حضرت شیخ محمد عارف عرف مخدوم عارف قدس اللہ سرہٗ

۲۵۔ حضرت شیخ عبدالقدوس النعمانی الغزنوی ثم گنگوہی قدس اللہ سرہٗ

۲۶۔ حضرت شیخ رکن الدین گنگوہی قدس اللہ سرہٗ

۲۷۔ حضرت شیخ عبدالاحد الفاروقی الکابلی قدس اللہ سرہٗ

۲۸۔ امام ربانی مجدد الف ثانی حضرت شیخ احمد الفاروقی قدس اللہ سرہٗ

۲۹۔ حضرت سید آدم بنوری قدس اللہ سرہٗ

۳۰۔ حضرت سید عبداللہ الحسینی عرف حاجی بہادر صاحب قدس اللہ سرہٗ

۳۱۔ حضرت مولانا شیخ مامون شاہ منصوری قدس اللہ سرہٗ

۳۲۔ حضرت مولانا محمد نعیم کاموی قدس اللہ سرہٗ

۳۳۔ حضرت سید محمد شاہ الحسینی السدھومی قدس اللہ سرہٗ

۳۴۔ حضرت مولانا حافظ محمد صدیق بونیری قدس اللہ سرہٗ

۳۵۔ حضرت مولانا حافظ محمد ہشتنگری قدس اللہ سرہٗ

۳۶۔ حضرت مولانا محمد شعیب تورڈھیروی قدس اللہ سرہٗ

۳۷۔ حضرت مولانا عبدالغفور عرف حضرت سوات صاحب قدس اللہ سرہٗ

۳۸۔ حضرت مولانا نجم الدین عرف حضرت ہڈے صاحب قدس اللہ سرہٗ

۳۹۔ حضرت شیخ حمید اللہ عرف شیخ الاسلام تکاب قدس اللہ سرہٗ

۴۰۔ حضرت مولانا شاہ رسول الطالقانی قدس اللہ سرہٗ

۴۱۔ حضرت مولانا محمد ہاشم السمنگانی قدس اللہ سرہٗ

حضرت سیدنا و مرشد نا و مولانا و سیلتنا الی اللہ

۴۲۔ حضرت اخندزادہ سیف الرحمٰن صاحب اطال اللہ حیاتہ

۴۳۔ ....

۴۴۔ ....

۴۵۔ ....

۴۶۔ ....

سلسلہ طریقہ عالیہ حضرات قادریہ
قدس اللہ اسرارہم الصافیۃ

۱۔ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

۲۔ حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ

۳۔ حضرت ابوسعید حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ

۴۔ حضرت ابومحمد شیخ حبیب عجمی قدس اللہ سرہٗ

۵۔ حضرت ابوسلیمان داؤد طائی قدس اللہ سرہٗ

۶۔ حضرت ابومحفوظ معروف کرخی قدس اللہ سرہٗ

۷۔ حضرت ابوحسن عبداللہ سری سقطی قدس اللہ سرہٗ

۸۔ حضرت سید الطائفہ ابوالقاسم جنید بغدادی قدس اللہ سرہٗ

۹۔ حضرت ابوبکر الشبلی المالکی قدس اللہ سرہٗ

۱۰۔ حضرت شیخ عبدالعزیز بن حارث الاسدی التمیمی قدس اللہ سرہٗ

۱۱۔ حضرت شیخ عبدالواحد بن عبدالعزیز المتقدم قدس اللہ سرہٗ

۱۲۔ حضرت شیخ ابوالفرح طرطوسی قدس اللہ سرہٗ

۱۳۔ حضرت ابوالحسن ھکاری (ھنکاری) قدس اللہ سرہٗ

۱۴۔ حضرت ابوسعید مبارک قدس اللہ سرہٗ

۱۵۔ حضرت ابومحمد عبدالقادر الجیلانی...... الحسنی الحسینی قدس اللہ سرہٗ

۱۶۔ حضرت شاہ دولۃ دریائی قدس اللہ سرہٗ

۱۷۔ حضرت شاہ منور قدس اللہ سرہٗ

۱۸۔ حضرت شاہ عالم الدھلوی قدس اللہ سرہٗ

۱۹۔ حضرت شیخ احمد ملتانی قدس اللہ سرہٗ

۲۰۔ حضرت شیخ جنید پشاوری قدس اللہ سرہٗ

۲۱۔ حضرت مولانا محمد صدیق بونیری قدس اللہ سرہٗ

۲۲۔ حضرت مولانا حافظ محمد ہشتنگری قدس اللہ سرہٗ

۲۳۔ حضرت مولانا محمد شعیب تورڈھیری قدس اللہ سرہٗ

۲۴۔ حضرت مولانا عبدالغفور عرف حضرت سوات

۲۵۔ حضرت مولانا نجم الدین عرف حضرت ھدے صاحب

۲۶۔ شیخ الاسلام تگاب حضرت شیخ حمید اللہ صاحب قدس اللہ سرہٗ

۲۷۔ حضرت مولانا شاہ رسول الطالقانی قدس اللہ سرہٗ

۲۸۔ حضرت مولانا محمد ہاشم السمنگانی قدس اللہ سرہٗ

۲۹۔ حضرت مرشدنا اخندزادہ سیف الرحمٰن صاحب اطال اللہ حیاتہ

۳۰۔ ....

۳۱۔ ....

۳۲۔ ....

۳۳۔ ....

سلسلہ طریقہ حضرات سہروردیہ قدس اللہ اسرارھم العالیہ

۱۔ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

۲۔ حضرت علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ۔

۳۔ حضرت ابوسعید حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ۔

۴۔ حضرت ابومحمد شیخ حبیب عجمی قدس اللہ سرہٗ۔

۵۔ حضرت ابوسلیمان داؤد طائی قدس اللہ سرہٗ۔

۶۔ حضرت ابومحفوظ معروف کرخی قدس اللہ سرہٗ۔

۷۔ حضرت ابوالحسن عبداللہ سری سقطی قدس اللہ سرہٗ

۸۔ حضرت ابوالقاسم جنید بغدادی قدس اللہ سرہٗ

۹۔ حضرت کریم الدین ممشاد دینوری قدس اللہ سرہٗ

۱۰۔ حضرت ابوالعباس احمد دینوری قدس اللہ سرہٗ

۱۱۔ حضرت شیخ محمد بن عبداللہ عموتیہ قدس اللہ سرہٗ

۱۲۔ حضرت ابو عمر قطب الدین سہروردی قدس اللہ سرہٗ

۱۳۔ حضرت ابو النجیب عبد القاہر السہر وردی الصدیقی قدس اللہ سرہٗ

۱۴۔ حضرت ابو حفص شہاب الدین عمر الصدیقی الشافعی

۱۵۔ حضرت ابو البرکات بہاؤ الدین ذکریا الاسدی القرشی الملتانی قدس اللہ سرہٗ

۱۶۔ حضرت ابو الفتح رکن الدین فضل اللہ القرشی قدس اللہ سرہٗ

۱۷۔ حضرت مخدوم جہانیاں ابو الکرم سید جلال الدین بخاری قدس اللہ سرہٗ

۱۸۔ حضرت سید اجمل صاحب قدس اللہ سرہٗ

۱۹۔ حضرت سید بڈھن بہرائچی قدس اللہ سرہٗ

۲۰۔ حضرت شیخ محمد درویش قدس اللہ سرہٗ

۲۱۔ حضرت شیخ عبد القدوس النعمانی الغزنوی ثم الگنگوہی قدس اللہ سرہٗ

۲۲۔ حضرت شیخ رکن الدین گنگوہی قدس اللہ سرہٗ

۲۳۔ حضرت شیخ عبدالاحدالفاروقی قدس اللہ سرہٗ

۲۴۔ حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد الفاروقی قدس اللہ سرہٗ

۲۵۔ حضرت سید آدم بنوری قدس اللہ سرہٗ

۲۶۔ حضرت حاجی بہادر سید عبداللہ الحسینی قدس اللہ سرہٗ

۲۷۔ حضرت شیخ مامون شاہ منصوری قدس اللہ سرہٗ

۲۸۔ حضرت مولانا محمد نعیم کاموی قدس اللہ سرہٗ

۲۹۔ حضرت سید محمد شاہ الحسینی السدھومی قدس اللہ سرہٗ

۳۰۔ حضرت مولانا حافظ محمد صدیق بونیری قدس اللہ سرہٗ

۳۱۔ حضرت مولانا حافظ محمد ھشتنگری قدس اللہ سرہٗ

۳۲۔ حضرت مولانا محمد شعیب تورڈھیری قدس اللہ سرہٗ

۳۳۔ حضرت سولانا عبدالغفور سواتی قدس اللہ سرہٗ

Scanned by CamScanner

۳۴۔ حضرت اخندزادہ نجم الدین عرف ھدے صاحب قدس اللہ سرہٗ

۳۵۔ حضرت شیخ الاسلام حمید اللہ تگاب قدس اللہ سرہٗ

۳۶۔ حضرت مولانا شاہ رسول الطالقانی قدس اللہ سرہٗ

۳۷۔ حضرت مولانا محمد ہاشم السمنگانی قدس اللہ سرہٗ

۳۸۔ حضرت سیدنا ومرشدنا ومولانا ووسیلتنا الی اللہ

اخندزادہ سیف الرحمٰن

مبارک صاحب اطال اللہ حیاتہ

۳۹۔ ....

۴۰۔ ....

۴۱۔ ....

۴۲۔ ....

قیوم زماں مجدد دوراں محبوب سبحان شہباز لامکان مجاہد ملت محسن اہلسنت حکیم الامت سرفراز بمقام عبدیت، صدیقت امامت

امام اهلسنت شیخ المشائخ

اخندزادہ خواجہ حضرت سیف الرحمٰن

سرکار پیرارچی مبارک صاحب امام خراسانی مدظلہ العالی

کی حکمت بھری باتیں

○اسم گرامی؟ ☆سیف الرحمٰن

○ولدیت؟ ☆حضرت قاری سرفراز خاں

(جو سلسلہ قادریہ میں مشہور بزرگ حضرت شیخ المشائخ حاجی محمد امین رحمۃ اللہ علیہ کے مرید تھے نہایت متقی، پارسا اور پرہیزگار انسان تھے) مجھے ان کی تربیت اور نسبت نے اللہ کے فضل سے بہت کچھ عطا کیا ہے۔

○ تاریخ پیدائش اور مقام ولادت؟

☆ میری ولادت جلال آباد (افغانستان) سے بیس کلو میٹر دور جنوب کی طرف واقع ایک گاؤں باباکلی، ارچی میں ہوئی۔ یہ سال ۱۳۴۹ھ تھا۔

○ ابتدائی تعلیم؟

☆ میں نے قرآن حکیم اپنے والد بزرگوار رحمۃ اللہ علیہ سے ناظرہ پڑھا اور کچھ سورتیں حفظ بھی کیں۔

گویا میرے والد گرامی میرے پہلے اُستاد بھی تھے۔

○ آپ کے دیگر اساتذہ کرام؟

☆ یوں تو میرے اساتذہ کرام بہت سارے ہیں لیکن حضرت مولانا محمد آدم خان آماز وگڑھی۔

حضرت شیخ القرآن محمد اسلام بابا صاحب (باباکلی کوٹ)، حضرت مولانا ولید صاحب، وزیر ملا صاحب (کوٹ حیدر

خیل)، مولوی محمد اسلم صاحب (کوٹ خیل حیدر)، مولانا محمد حسین صاحب مترانی، مولانا محمد فقیر صاحب سرہ غنڈے، فرید کلا جات، مولانا عبدالباسط صاحب، حضرت مولانا سید عبداللہ شاہ صاحب وغیرہ جیسی ہستیاں میرے اُساتذہ کرام میں شامل رہی ہیں۔

○ آپ کی بیعت؟

☆ میری بیعت اپنے زمانے کے بہت بڑے ولی اللہ حضرت مولانا محمد ہاشم سمنگانی رحمۃ اللہ علیہ سے ہے۔

○ آپ کے پیرومرشد کے کچھ احوال؟

۴۰ سال تدریس کا فریضہ نبھایا، خالص حنفی ہوں

☆ میرے پیرو پیشوا حضرت شیخ المشائخ رحمۃ اللہ علیہ میں وہ تمام اوصاف بدرجہ اتم موجود تھے۔

جو کسی بھی اللہ کے محبوب اور مقرب بندے کا خاصا ہوتے ہیں، مجھے ان کے ساتھ جو شرف و نیاز حاصل تھا۔ وہ تو تھا لیکن

میں اس حوالے سے بھی خوش نصیب ہوں کہ میرے شیخ مجھ سے
بے پناہ محبت فرماتے تھے۔ بیعت کے بعد جب میں نے حضرت
سے اجازت لی اور اپنے گاؤں ارچی روانہ ہوا تو پھر میرے شیخ
نے جو مجھے خط لکھا وہ میرے لیے بہت بڑا اعزاز ہے۔ وہ خط یہ
تھا.................... عزیز میرے کمالات کے نقش ثانی
میرے شریک کار دوست اخندزادہ (سیف الرحمٰن) صاحب اور
میرے غم خوار عاشق پاچالالہ صاحب (جو مبارک صاحب کے
بڑے بھائی ہیں) اور باقی تمام دوستوں کو تحفہ سلام پہنچے۔
(الحمدللہ) کہ میں خیریت سے ہوں لیکن اخندزادہ (سیف
الرحمٰن) کی جدائی فقیر (حضرت مولانا محمد ہاشم سمنگانی رحمۃ اللہ علیہ)
کے لیے بہت بھاری ہے میں نہیں جانتا اس کی کیا وجہ ہے؟۔ خطہ
تہ می چہ گوری ورتہ ژاڑہ ماچہ لیکہ ورتہ می ڈیر ژڑلی دی نہ خلق پہ یار
سلام وائی زما وی سل زلہ سلام پہ تا سوری نہ

ترجمہ: جب میرا خط پڑھو تو گریہ زاری اختیار کرو کیونکہ خط لکھتے وقت میں (مولانا محمد ہاشم سمنگانی رحمۃ اللہ علیہ) بھی بہت رویا تھا۔ لوگو! میرے دوست کو سلام پہنچاؤ، میری طرف سے تمہیں سینکڑوں سلام ہوں۔

○ اہم شخصیات جن سے آپ کی ملاقات ہوئی؟

☆ حضرت مولانا شاہ رسول طالقانی رحمۃ اللہ علیہ جو اپنے زمانے کے شیخ کامل اور قطب الارشاد تھے، مجھے ان کی صحبت سے فیض یاب ہونے کا موقع ملا۔ اس کے علاوہ حضرت مولانا محمد شاہ سمنگانی رحمۃ اللہ علیہ جیسے لوگ صدیوں کے بعد پیدا ہوتے ہیں مجھے اللہ نے ان کی خدمت بابرکت

جو سنت پر پوری طرح کاربند ہو، خلافت اس کا حق ہے

میں بھی بیٹھنے کا شرف عطا فرمایا ہے۔ ان کے ہاتھ پر بے شمار لوگوں نے گناہ کی زندگی سے توبہ کی اور نیکی کے راستے اختیار کیے۔ مجھے شیخ المشائخ

حضرت مولانا شاہ رسول طالقانی رحمۃ اللہ علیہ نے خلافت بھی عطا فرمائی اور توجہ خلافت کی خاص اجازت مرحمت کی۔ میں ان کی شفقتوں کو کبھی نہیں بھول سکتا۔ مجھے سلسلہ قادریہ شریف میں مولانا عبداللہ عرف مولوی سرخوردی جن کا تعلق ضلع ننگرہار (افغانستان) سے ہے کے ہمراہ حضرت شیخ المشائخ خدائے نظر المعروف حاجی پکیر و صاحب کی خدمت میں حاضر ہونے کا شرف بھی حاصل ہے۔ اس سلسلہ میں میرے مرشد گرامی حضرت مولانا ہاشم سمنگانی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد بھی تھا۔

انشاء اللہ مبارک صاحب مدظلہ کا مکمل انٹرویو کتابی شکل میں عنقریب پیش کیا جائے گا۔

صاحبزادگان حضور مبارک دامت برکاتہ

پیر طریقت رہبر شریعت حضرت صاحبزادہ محمد سعید حیدری سیفی صاحب مبارک

پیر طریقت رہبر شریعت حضرت صاحبزادہ محمد حمید جان سیفی صاحب مبارک

پیر طریقت رہبر شریعت حضرت صاحبزادہ محمد عبدالباقی جان سیفی صاحب مبارک

پیر طریقت رہبر شریعت حضرت صاحبزادہ قاری حبیب جان سیفی صاحب مبارک

پیر طریقت رہبر شریعت حضرت صاحبزادہ احمد سعید جان سیفی صاحب مبارک

پیر طریقت رہبر شریعت حضرت صاحبزادہ احمد حسین جان سیفی صاحب مبارک

پیر طریقت رہبر شریعت حضرت صاحبزادہ حنفی اللہ صاحب سیفی صاحب مبارک

پیر طریقت رہبر شریعت حضرت صاحبزادہ سیف اللہ جان سیفی صاحب مبارک

پیر طریقت رہبر شریعت حضرت صاحبزادہ نجیب اللہ جان سیفی صاحب مبارک

پیر طریقت رہبر شریعت حضرت صاحبزادہ حبیب اللہ جان سیفی صاحب مبارک

پیر طریقت رہبر شریعت حضرت صاحبزادہ محسن پاچا جان سیفی صاحب مبارک

صاحبزادہ نور احمد سیفی صاحب زادہ محمد احمد سیفی

صاحبزادہ عزیز احمد سیفی

صاحبزادہ عاشق اللہ سیفی صاحبزادہ عبید اللہ سیفی

صاحبزادہ شفیق اللہ سیفی صاحبزادہ عطاء اللہ سیفی

صاحبزادہ عتیق اللہ سیفی
صاحبزادہ نقیب اللہ سیفی
صاحبزادہ حسین حامد سیفی
صاحبزادہ نذیر احمد سیفی
صاحبزادہ بشیر احمد سیفی
صاحبزادہ منیر احمد سیفی
صاحبزادہ احمد صالح سیفی
صاحبزادہ رشید احمد سیفی
صاحبزادہ عبداللہ سیفی
صاحبزادہ شبیر احمد سیفی

صاحبزادہ عید آمد سیفی
صاحبزادہ عبدالباری سیفی
صاحبزادہ احمد حبیب سیفی
صاحبزادہ احمد بلال سیفی
صاحبزادہ سید احمد سیفی
صاحبزادہ احمد شریف سیفی
صاحبزادہ حسن مبارک سیفی
صاحبزادہ بہاؤالدین سیفی
صاحبزادہ وفی اللہ سیفی

مجدد ملت حضرت اخندزادہ
سیف الرحمٰن مبارک مدظلہ العالی
کے نامور خلفاء کرام کے اسماء گرامی

حضرت مولانا محمد شاہ روحانی صاحب پشاور

شیخ طریقت حضرت میاں محمد حنفی سیفی صاحب (راوی ریان شریف)

ڈاکٹر مفتی پیر محمد عابد حسین رضوی سیفی صاحب (لاہور کینٹ)

حضرت مولانا لعل الرحمٰن صاحب۔ سرحد متمہ مغل خیل

حضرت مولانا سید نور علی شاہ گیلانی صاحب سرحد پشاور تاروجبہ

حضرت مولانا سید جعفر پاچا صاحب۔ اٹک کیمل پور۔

صوفی عبدالقیوم درویش صاحب۔ سرحد ہری پور۔

صوفی آزاد خان صاحب۔ پشاور تھکال۔

مامور حبیب الرحمٰن صاحب۔ پشاور تھکال۔

حضرت مولانا عبدالشکور صاحب۔ کوئٹہ بلوچستان۔

خلیفہ جان محمد صاحب۔ کوئٹہ بلوچستان۔

حضرت مولانا محمد وسیم صاحب۔ مردان خان کوٹے۔

حضرت مولانا ضیاء اللہ صاحب۔ سرحد باجوڑ ایجنسی سالازے

حضرت مفتی غلام فرید ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ۔ گوجرانوالہ جامعہ فاروقیہ

پیر گلزار احمد سیفی لاہور پنجاب

مولانا امین اللہ صاحب سرحد باجوڑ ایجنسی۔

پیر صاحب رحمت خان سرحد ٹل مہاجر کیمپ۔

سید عمیر علی شاہ زنجانی صاحب۔ دھوبی گھاٹ۔ شیر شاہ روڈ چاہ میراں لاہور۔

حاجی صوفی نسیم اللہ صاحب۔

ڈیرہ غازی خان جامع مسجد اللہ ھو والی پرانی عیدگاہ۔

ڈاکٹر کرنل سرفراز صاحب۔

اسلام آباد ترنول محمدیہ سیفیہ ٹاؤن۔

میجر غلام محمد صاحب۔

پنجاب ساہیوال فرید ٹاؤن سکیم نمبر ۲W۴۰۔

مولانا محمد امین (وزیر صاحب) سرحد گنداب۔

مولانا میر پیاؤ خان صاحب۔ سرحد بنوں۔

سید عمر دراز شاہ صاحب۔

سندھ کراچی اصلی سکرت ہزارہ بگرام پاستہ سید آباد۔

مولانا محمد عارف آخند صاحب۔ سرحد بڈہ بیر کیمپ۔

صوفی مزمل صاحب۔ پنجاب فیصل آباد۔

مولانا جبرائیل صاحب۔ سرحد پشاور باسنی

صوفی عبدالحمید۔ پنجاب فیصل آباد۔

سید عمر آغا۔ پنجاب لاہور۔

حاجی غلام محمد صمدانی۔

مفتی احمد الدین توگیروی۔

صوفی گلزار احمد صاحب۔ جیابگا لاہور پنجاب

محمد نعیم فیضانی صاحب۔ پشاور لطیف آباد۔

حاجی محمد شمشاد پشاور تھکال بالا۔

میجر محمد یعقوب۔ پنجاب چکوال تلہ گنگ۔

صوفی محمد ظفر اقبال نشاط کالونی لاہور کینٹ

الحاج صوفی غلام مرتضیٰ سیفی گجرات۔

حاجی صوفی عبدالشکور۔ پنجاب راولپنڈی۔

مولانا سید احمد علی شاہ صاحب سندھ کراچی فرانتیر کالونی

محمد امجد ظہیر وکیل صاحب۔ پنجاب فیصل آباد افغان آباد

مولوی عبدالاکبر صاحب۔ سرحد صوابی نوی کلی۔

صوفی حبیب الرحمٰن۔ پنجاب اسلام آباد G10۔

سید محمد علی رضا شاہ صاحب۔

مولانا خواجہ محمد حضرت صاحب پشاور ختمکو پول۔

مولانا فیض اللہ صاحب۔ وزیرستان مکین۔

صوفی نثار الحق صاحب سندھ کراچی اورنگی ٹاؤن مغل کی

صوفی محمد یعقوب صاحب۔

سندھ کراچی اورنگی ٹاؤن مغل کی۔

مفتی بشیر احمد صاحب۔ پنجاب گجرات۔

مولانا سید قابل شاہ صاحب۔ پشاور بہادر کلی۔

صوفی محمد حنیف صاحب۔ پنجاب لاہور جلو پارک۔

مولانا سیف الحق صاحب۔ پنجاب ٹیکسلا جامع مسجد اللہ ہو۔

حاجی معراج الدین صاحب۔ پنجاب لاہور رنگ محل۔

مولانا ظفیر گل خادم۔ پشاور ہزار خوانی صدوحی۔

مولانا سلطان محمد صاحب۔ سرحد صوابی گوھاٹی کیمپ

صوفی محمد منشاء۔ پنجاب اوکاڑہ چک نمبر G1R۔

حاجی محمد یونس۔ صاحب پنجاب جہلم زرگراں۔

صوفی عبدالمنان صاحب۔ پنجاب جہلم۔

ڈاکٹر سید عبدالاحد شاہ صاحب۔

سرحد سوات کالا کلی نصرت روڈ۔

حاجی فقیر گل صاحب۔ سرحد شقہ ردیری۔

سید افضال حسین شاہ صاحب۔ پنجاب شیخوپورہ۔

ڈاکٹر ریاض احمد۔ پنجاب لاہور غوثیہ کالونی۔

سید عامر حسین شاہ صاحب۔

پنجاب سلطان پور کنار روڈ راولپنڈی۔

خلیفہ امان گل کراچی سلطان پورہ۔

ملا لعل محمد صاحب۔ سرحد مانسہرہ۔

صوفی حاجی حبیب اللہ۔ ننگرھار مرکز وچ دند۔

قاری عین الدین۔ ننگرھار مرکز غلہ منڈی۔

صوفی حافظ بشیر احمد۔ پشاور

سید عزیز اللہ شاہ صاحب۔ بعد سید عزیز اللہ۔

صوفی خالد محمود۔ پنجاب گجرات کنجاہ۔

صوفی محمد امین۔ پنجاب راولپنڈی واہ کینٹ۔

صوفی محمد یوسف۔ آزاد کشمیر تحصیل پونچ حویلی منگورہ۔

حاجی ملا استاد۔ میر سرحد اکوڑی مہاجر کیمپ۔

صوفی محمد ظفر اقبال صاحب۔ لاہور کینٹ۔

صوفی زکریا صاحب۔ سرحد پشاور نوتیہ۔

سید میر غوث الدین آغا پشاور نوتیہ۔

ملاتور گل صاحب۔ ارباب خضر نظر کراچی۔

صوفی محمد ابراہیم۔ پنجاب۔

عبدالقدیر استاذ (نورانی صاحب)

سید مہربان پاچا صاحب۔ پنجاب راولپنڈی

مولوی رضا خان صاحب۔ باجوڑ۔

صوفی حمید اللہ صاحب۔ پنجاب میاں والی۔

ڈاکٹر محمد ظہیر صاحب۔ پنجاب فیصل آباد۔

مُلا ارشاد علی صاحب۔ سرحد چارسدہ رزہ۔

صوفی عبدالرحیم صاحب۔ سرحد

وکیل خورشید صاحب۔ پنجاب راولپنڈی۔

صوفی محمد فاروق صاحب۔ اسلام آباد

سید آکاخیل پاچا صاحب، سرحد پشاور باڑہ سپین قبر

سید زاہد حسین شاہ صاحب۔ پشاور

ماموار ابوسعید۔ پنجاب راولپنڈی

مولوی محمد جمعہ ترکمن ۔ پشاور۔

میجر محمد قاسم ۔ پنجاب اٹک کیمل پور۔

آخندزادہ ایت اللہ جرگر۔ زقندوز تیمور تاش۔

مولانا علی محمد بلخی صاحب۔ تیمور تاش بلخ۔

مولانا سکندر صاحب۔ سمنگاں روی دوآب فعلاً قندوز

داملا نقیب اللہ۔ سمنگان روی دوآب

مولانا مزمل صاحب۔ کابل پغمان۔

مولانا عبدالحلیم۔ لوگر محمد آغہ۔

حاجی زرغون۔ لوگر ازرہ یر۔

صوفی دین۔ محمد بامیان کھمرد۔

مولانا نجم الدین۔ لوگر ازرہ فعلاً سروبلی۔

مولانا عبدالقدیر صاحب۔ غور پساوند کاکری۔

مُلا سید عبدالقادر صاحب۔ غور پساوند کاکری۔

سید محمد ناصر صاحب۔ غور پساوند کاکری۔

نور محمد آخند ایران گلستان۔

حاجی گلدی۔ ایران ترکن صحرا گنبد۔

مولوی عبدالمنان۔ قندہار مرکز لویہ ویالہ سیمانو پول۔

مولانا محمد افضل۔ کنوہا مونو کے سیدرا۔

صوفی محمود صاحب۔ قندوز امام صاحب۔

مولانا محمد سعید صاحب۔ لوگر گذرہ غوزان۔

مولانا عبدالحمید صاحب۔ ھرات گذرہ غوران۔

قاری محمد رحیم صاحب۔ سمنگان مرکز۔

ڈاکٹر محمد علم صاحب۔ پروان جبل اسراج۔

اخندزادہ محمد عارف صاحب۔ ہرات غوریان۔

مولوی عبدالرحمٰن صاحب۔ کابل خیر خانہ۔

صوفی ملا لعل محمد صاحب۔ بغلان مرکز قیصار خیل۔

مولانا غلام نبی صاحب۔ قندوز زرخرید۔

آخندزادہ جمعہ گل صاحب۔ قندوز۔

صوفی ملا نیاز محمد دولت یار صاحب۔ خان آباد آق تاش۔

صوفی ملا اسماعیل صاحب۔ فاریاب۔

صوفی محمد صالح صاحب۔ فاریاب شیرین تگاب۔

صوفی شیرین آغا صاحب۔ قندہار نلغلم۔

صوفی ظہور احمد صاحب۔ مری

صوفی سرفراز احمد صاحب۔ شادباغ لاہور۔

صوفی خادم حسین صاحب۔ فیصل آباد۔

صوفی ڈاکٹر عبدالحق صاحب۔ رحیم یار خان۔

صوفی محمد عثمان صاحب۔ چک نمبر۱۰۲ ار رحیم یار خان۔

صوفی عبدالخالق صاحب۔ چک نمبر۱۰۲ ار رحیم یار خان۔

صوفی جمیل احمد صاحب۔ رحیم یار خان شہر

صوفی جمیل احمد صاحب۔لاہور

مولانا محمد صادق صاحب۔نارووال۔

مولانا سرفراز احمد صاحب۔قصور۔

مولانا فیض الرسول صاحب۔گجرات۔

مولانا عتیق الرحمٰن صاحب۔گجرات۔

صوفی محمد شبیر سیفی صاحب۔کنجاہ گجرات۔

صوفی ڈاکٹر بدر منیر سیفی صاحب۔لاہور۔

صوفی صابر رفیق سیفی صاحب۔صدر لاہور۔

صوفی حکیم اہلسنت محمد عمران ملتان

پیر طریقت صوفی منظور احمد سیفی

عقائد اسلامیہ کی اولین دستاویز
العطاء الاکبر
الفقہ الاکبر
ادارہ محمدیہ سیفیہ
0321-6686205, 0342-6561530
ناشر
مکتبہ محمدیہ سیفیہ
جی ٹی روڈ مرید کے راوی ریان لاہور
0321-8401546 - 0321-6686205